آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

MEMBER OF APNS & CPNE

روزنامہ Daily SHAL شال کوئٹہ

www.dailyshal.com

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 11 جولائی 2020ء بمطابق 19 ذیقعد 1441ھ قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 189

کوئٹہ مساجد باجماعت نماز کے اوقات

فجر	4:24
ظہر	2:00
عصر	5:45
مغرب	7:12
عشاء	08:45

اہل تشیع

فجر صبح	04:15
ظہرین	01:00
مغرین	07:27

وزیراعظم کا کارکردگی کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ

مشیران، معاونین کو بریفنگ کے بجائے اب کارکردگی دکھانا ہوگی، سیکرٹریز سمیت بیوروکریسی اور اداروں کے سربراہان کو بھی کارکردگی کے پیمانے سے جانچا جائیگا، نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کا مقصد غریب طبقہ کیلئے اپنا گھر بنانا ہے

کرونا کے باعث دنیا کو معاشی بحران کا سامنا ہے، شعبہ تعمیرات کے ذریعے اپنی معاشی سرگرمیوں کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، شعبہ تعمیرات کے مسائل کو دور کرنے کیلئے بنائی گئی قومی رابطہ کمیٹی میں تمام صوبوں کی مشاورت شامل ہے

نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کا مقصد غریب طبقہ کیلئے اپنا گھر بنانا ہے، ہر گھر کی تعمیر کیلئے 3 لاکھ روپے سبسڈی دی جائیگی، تعمیراتی صنعت سے وابستہ افراد کیلئے ویب سائٹ متعارف کرائی ہے جہاں انہیں گھر بیٹھے تمام سہولیات دستیاب ہوں گی، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے کارکردگی کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، مشیران، معاونین کو بریفنگ کے بجائے اب کارکردگی دکھانا ہوگی، سیکرٹریز سمیت بیوروکریسی اور اداروں کے سربراہان کو بھی کارکردگی کے پیمانے سے جانچا جائیگا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق بریفنگ نہیں، اب اپنی ٹیم کی کارکردگی دیکھوں گا، وزیراعظم کی ترجیحات بدل گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ کارکردگی کے معاملے پر وزیراعظم نے اب کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، حکومتی ذرائع کے مطابق روایتی حربے ختم، وزراء، مشیران، معاونین کو بریفنگ کے بجائے اب کارکردگی دکھانا ہوگی۔

بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر

اسلام آباد وزیراعظم عمران خان کو ڈی دل کنٹرول سینٹر کے دورہ کے موقع پر بریفنگ دی جارہی ہے

عوام دشمن بجٹ اور این ایف سی ایوارڈ سے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، زرداری

ملاقات میں پیپلز پارٹی اور جمعیت علمائے اسلام نے ملکی سالمیت اور بقاء کے خاطر سیاسی امور میں ساتھ چلنے پر بھی اتفاق کیا، میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ عمران خان حکومت چلانے کے اہل نہیں ہیں، آصف زرداری

عمران خان نیب کو استعمال کرکے اپوزیشن جماعتوں کے سیاست دانوں سے انتقام لے رہے ہیں، دو سال ہوگئے ہیں، عمران نے کوئی ایک ایسا کام نہیں کیا جو عوامی مفاد میں ہو، بلاول بھٹو زرداری

پی ٹی آئی حکومت نے ملکی معیشت کو دیوار سے لگا دیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں کبھی معیشت کی منفی شرح نمو نہیں ہوئی۔ اگر معیشت کو بچانا ہے تو سب نے ملکر سلیکٹڈ حکمرانوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، مولانا فضل الرحمن

کراچی (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے جمعہ کو بلاول ہاؤس میں سابق صدر مملکت آصف علی زرداری اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی، ملاقات ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ مولانا فضل الرحمان نے سابق صدر آصف علی زرداری کی صحت سے متعلق خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر سابق صدر آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری اور مولانا فضل الرحمان کے درمیان اہم سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور جمعیت علمائے اسلام نے ملکی سالمیت اور بقاء کے خاطر سیاسی امور میں ساتھ چلنے پر اتفاق کیا۔ سابق صدر آصف علی زرداری، بلاول

بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی سے وزیراعظم بلوچستان کے سابق معاون خصوصی اعجاز احمد شجرانی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان حکومت درست سمت پر گامزن ہے، منظور کاکڑ

بلوچستان حکومت کی سیاسی دباؤ میں آئے بغیر صوبے کے انتظامی اور معاشی معاملات کی بہتری کے لئے بہتر فیصلے اور تاریخی اقدامات اٹھا رہے ہیں

بلوچستان حکومت کی سیاسی دباؤ میں آئے بغیر صوبے کے انتظامی اور معاشی معاملات کی بہتری کے لئے بہتر فیصلے اور تاریخی اقدامات اٹھا رہے ہیں

حکومت (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت درست سمت پر گامزن ہے، ریکوزیشن پر اجلاس بلانے والے شوق ضرور پورا کریں ٹھرا پوزیشن کے تمام مطالبات ماننے کے باوجود بھی شور واویلا کرنا صرف اور صرف عوام کو بے وقوف بنانے کے مترادف ہے جام کمال کی حکومت مضبوط ہے اور مضبوط رہے گی بلوچستان حکومت کسی سیاسی دباؤ میں آئے بغیر صوبے کے انتظامی اور معاشی معاملات کی بہتری کے لئے بہتر

بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر

بچی اغوا میں معاونت، سرفراز بگٹی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

بچی ماریہ کی نانی نے مقدمے میں بچی کے والد توکل بگٹی کے ساتھ سرفراز بگٹی کو بھی اغوا کے مقدمے میں نامزد کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ جناب منیر آغا نے 9 سالہ بچی کے اغواء میں معاونت کے الزام میں بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء و سینیٹر سرفراز بگٹی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔ گزشتہ روز عدالت کے روبرو

بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر

عوام کی جانب سے احتیاطی تدابیر پر عمل کرنیکی وجہ سے کورونا کے مریضوں کی تعداد میں بڑی حد تک کمی آئی، اسد عمر

امید ہے عوام عیدالاضحیٰ کے موقع پر حکومت کی طرف سے وضع کردہ قواعد وضوابط پر عمل کریں گے، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی اسد عمر نے کہا ہے کہ عوام نے قواعد وضوابط اور احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جس کے باعث کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد میں بڑی حد تک کمی آئی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے کورونا وائرس کا

بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر

ٹرل دل کے خاتمے کیلئے جہاز، گاڑیاں، سپرے اور دیگر سامان خریدنے کیلئے 26 ارب درکار ہیں، سید فخر امام

مالی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے نرم شرائط پر قرضوں کیلئے بات چیت جاری ہے، وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکورٹی

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکورٹی سید فخر امام نے کہا ہے کہ ٹرل دل کے خاتمے کیلئے جہاز، گاڑیاں، سپرے اور دوسرا ضروری سامان خریدنے کیلئے 26 ارب روپے درکار ہیں، ٹڈی دل سے فصلوں کو بچانے کیلئے وفاقی حکومت 14 ارب روپے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے ضلع چاغی میں قائم پاک چین اشتراک سے قائم سینڈک کاپر، گولڈ پراجیکٹ میں خام مال بنانے کا کام 8 مہینے بعد دوبارہ بحال ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی میں قائم پاک چین اشتراک سے قائم سینڈک کاپر، گولڈ پراجیکٹ میں خام مال بنانے کا کام 8 مہینے بعد دوبارہ بحال ہوگیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چینی کمپنی MRDL کے چیئرمین M r Xuping نے کہا کہ سینڈک کاپر، گولڈ پراجیکٹ

بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر

اسلام آباد صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی سے رکن قومی اسمبلی ملک محمد عامر ڈوگر ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان بھر سے اہم خبریں

پاک افغان بارڈر پر افغانستان سے پولیو ٹرانسمیشن روکنے والے فرنٹ لائن ورکرز عرصہ 8 ماہ سے معاوضہ جات سے محروم

کوئٹہ (آن لائن) پاک افغان بارڈر پر افغانستان سے پولیو ٹرانسمیشن روکنے والے فرنٹ لائن ورکرز عرصہ

بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر

بلوچستان بھر میں کل سرکاری ایمبولینسز کی تعداد 155 ہے جن میں سے 34 خراب ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بھر میں کل سرکاری ایمبولینسز کی تعداد 155 ہے جن میں سے 34 خراب ہیں

بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر

بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے انڈے فروخت کرنے والی 7 دکانوں کو سیل کردیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مصنوعی انڈوں کی سرعام فروخت کا انکشاف ہونے کے

بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر

ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ شاہرگ کے قریب شہ شیلہ کے قریب تیز رفتاری پک گاڑی بے قابو ہوکر الٹ گئی

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ شاہرگ کے قریب شہ شیلہ کے قریب تیز رفتاری پک گاڑی بے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر

ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی پر 15 بڑے شاپنگ مالز اور اسٹورز کو مجموعی طور پر 30 لاکھ روپے جرمانہ کردیا

کوئٹہ (آن لائن) ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (ای پی اے) نے ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی پر 15 بڑے شاپنگ مالز اور اسٹورز کو مجموعی طور پر 30 لاکھ روپے جرمانہ کردیا۔ صوبائی سیکرٹری برائے ماحولیات عبدالصبور کاکڑ کے مطابق گزشتہ روز ای پی اے نے ماحولیاتی ایکٹ 2012ء کی خلاف ورزی پر کوئٹہ شہر میں

بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر

ملک بھر سے اہم خبریں

چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کا انٹرنیشنل پارلیمنٹری یونین کے صدر کا الیکشن لڑنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی پارلیمانی تاریخ کا ایک اور اعزاز، چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی

بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

اس وقت بظاہر جمہوریت مگر اصل میں آمریت ملک پر حکمرانی کررہی ہے، نفیسہ شاہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما نفیسہ شاہ نے کہا ہے کہ اس وقت بظاہر جمہوریت مگر

بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر

نقد امداد کے پروگرام کے تحت مستحقین میں 152 ارب سے زائد کی رقم تقسیم کرچکے ہیں، ڈاکٹر ثانیہ نشتر

لاہور (این این آئی) غربت کے خاتمے اور سماجی تحفظ کے بارے میں وزیراعظم کی معاون خصوصی ڈاکٹر

بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر

پی آئی اے عراق میں پھنسے پاکستانیوں کی واپسی کیلئے خصوصی پروازیں چلائے گی

کراچی (این این آئی) قومی ایئر لائن (پی آئی اے) عراق میں پھنسے پاکستانیوں کو وطن واپس لانے

بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر

بلوچستان کے عوام کو اپنی قیادت پر بھرپور اعتماد اور بھروسہ ہے، گورنر بلوچستان

جان لیوا کرونا وائرس کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال میں دنیا کے تمام ممالک کے معیشت، صحت اور روزگار کے مواقع بری طرح سے متاثر ہوئے ہیں

چائنا پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی تکمیل سے پورے خطے کی تقدیر بدل جائے گی، گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی

کوئٹہ (ٹی ٹی) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی نے کہا ہے کہ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ایک میگا پراجیکٹ ہے اور اسکی تکمیل سے پورے خطے کی تقدیر بدل جائیگی، انہوں نے کہا کہ چین، پاکستان کا عظیم دوست اور ہمسایہ ملک ہے، چین نے پاکستان کا مشکل کی ہر گھڑی میں ساتھ دیا ہے اس لئے ہمیں چین اور پاکستان کی دیرینہ دوستی پر فخر ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز ایمرجنسی پالیسی مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ (EPI) کے زیر اہتمام کورونا کیدوران سی پیک اور چائنا کلچرل لیڈرشپ کے موضوع پر سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر

عاصم سلیم باجوہ سے وزیراعظم آزاد کشمیر اور چینی کمپنیوں کے سربراہان کی ملاقات

توانائی کے منصوبے 1800 میگاواٹ بجلی پیدا کریں گے، 8 ہزار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، چیئرمین سی پیک

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عاصم سلیم باجوہ سے وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان اور چینی کمپنیوں کے سربراہان نے ملاقات کی جس میں کوہالہ پاور اور آزاد پتن پاور منصوبوں پر کام شروع کرنے سے متعلق گفتگو کی گئی۔ جمعہ کو چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عاصم سلیم باجوہ نے ٹوئٹر پر اپنے بیان میں بتایا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر اور چینی کمپنیوں کے سربراہان کی چیئرمین سی پیک سے ملاقات کی جس میں کوہالہ پاور اور آزاد پتن پاور منصوبوں پر کام شروع کرنے سے متعلق بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں

بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر

چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سے صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کررہے ہیں

صوبائی بجٹ کی تقسیم میں بلوچستان حکومت نے ناانصافی کی ہے، نواب ثنا

جام کمال کو فخر ہے کہ میں 40 واٹس ایپ گروپس کا ایڈمن ہوں اور وہ ٹوئٹر پر بھی گلابی انگریزی لکھتے ہیں

سردار اختر مینگل نے عمران حکومت کی حمایت ختم کرکے اچھا فیصلہ کیا، چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ وزارت اعلیٰ کے دور میں فوجی قیادت کی جانب سے جلاوطن بلوچ رہنماؤں سے مذاکرات کے لیے کہا گیا مگر انہیں ضمانت کے بغیر مذاکرات نہیں کرنا چاہتا تھا نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ حکومت کے لیے صرف عمران خان ہی آپشن نہیں، ان کے علاوہ بھی بہت سے آپشنز ہیں سردار اختر مینگل نے عمران حکومت کی حمایت ختم کرکے اچھا فیصلہ کیا جام کمال کو فخر ہے کہ میں 40 واٹس ایپ گروپس کا ایڈمن ہوں اور وہ ٹوئٹر پر بھی گلابی انگریزی لکھتے ہیں، کہتا ہے مسلم لیگ (ن) نے ڈیل کر رکھی ہے۔ یہ بات انہوں نے عرب خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ وزارت اعلیٰ کے دور میں فوجی قیادت کی جانب سے جلاوطن بلوچ رہنماؤں سے مذاکرات کے لیے کہا گیا مگر انہیں ضمانت کے بغیر مذاکرات نہیں کرنا چاہتا تھا نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ حکومت کے لیے صرف عمران خان ہی آپشن نہیں، ان کے علاوہ بھی بہت

بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر

ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بجلی کے بلوں کی شکایات بارے معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھا دیا گیا

چیف وہیپ ملک عامر ڈوگر کی وزیر توانائی عمر ایوب سے ملاقات، عوامی نمائندوں کی شکایات پہنچائیں

تقسیم کار کمپنیوں کے سی ای او اور سیکرٹری توانائی کو ایم این ایز کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کردی ہے، وزیر توانائی

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بجلی کے بلوں کی شکایات کے حوالے سے معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھا دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بجلی کے بلوں کی شکایات کے حوالے سے معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھایا گیا ہے، قومی اسمبلی کے چیف وہیپ عامر ڈوگر نے معاملات کا نوٹس لے لیا اور اس حوالے سے وزیر توانائی عمر ایوب سے ملاقات کی ہے۔ ملک عامر ڈوگر نے عمر ایوب کو عوامی نمائندوں کی شکایات پہنچائی۔ وفاقی وزیر عمر ایوب نے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر

ملک کے بحران کو سب چیزیں بھول کر حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، شجاعت حسین

سب کو تاریخ سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور واقعات سے اپنی اصلاح کرنی چاہئے، صدر مسلم لیگ

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کے صدر و سابق وزیراعظم چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم سب کو تاریخ سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور واقعات سے اپنی اصلاح کرنی چاہئے، مولانا فضل الرحمن نے دھرنے کے دنوں میں بڑی دور اندیشی کا ثبوت دیا اور

بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر

بلوچستان اسمبلی میرٹ پر ٹریننگ کیلئے افسران کا انتخاب ہوگا، ظہور بلیدی

قانون ساز، پالیسی ساز، بیوروکریسی آئین پاکستان کے تحت کام کرے تو ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے

این آئی ایم بلوچستان میں مینجمنٹ کے حوالے سے اہم کردار ادا کررہا ہے، صوبائی وزیر اطلاعات وخزانہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر اطلاعات وخزانہ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ قانون ساز، پالیسی ساز، بیوروکریسی آئین پاکستان کے تحت کام کرے تو ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے، بلوچستان سے میرٹ پر ٹریننگ کیلئے افسران کا انتخاب ہوگا این آئی ایم بلوچستان میں مینجمنٹ کے حوالے سے اہم کردار ادا کررہا ہے امید ہے کہ تربیت مکمل کرنے والے افسران عوام کی خدمات و بہبود کیلئے کام کریں اے این پی کو حکومت سے نکالنے و جمعیت کو شامل کرنے سے متعلق معلومات نہیں۔ اپوزیشن جماعتیں فارغ تھی ریکوزیشن اجلاس بلالیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کی جانب سے (29) انجمنوں ذکیریز مینجمنٹ کورس کے شرکاء افسران میں اسناد کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 45 شرکاء میں اسناد تقسیم کئے گئے شرکا کو 16 ہفتوں کی تربیت کے دوران کورس میں شامل مختلف شعبوں میں تربیت دی گئی۔ اس موقع پر

بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر

ٹیوب ویل کو سبسڈی کی فراہمی صوبوں سے مشاورت کے ساتھ کی جائے گی، عمر ایوب

کسانوں کا مسئلہ بہت اہم ہے یہ مسئلہ حل کریں، کسانوں کے ٹیوب ویل کنکشن کا معاملہ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کو بھیج رہا ہوں، اسد قیصر

زراعت کا مسئلہ اہم کمیٹیوں میں نہ بھیجیں، آپ جانتے جانتے کچھ کر جائیں، اگر زراعت کا کچھ نہ کیا تو بھوک پھیلے گی، رانا محبوب حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی عمر ایوب نے کہا ہے کہ ٹیوب ویل کو سبسڈی کی فراہمی صوبوں سے مشاورت کے ساتھ کی جائے گی، وزیراعظم نے وزارت خزانہ کو جلد لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت کی ہے، ٹیوب ویل پر اس وقت پانچ اشاریہ تین فیصد ریٹ سبسڈی ہے، ٹیوب ویل پر سبسڈی برقرار رکھنے کیلئے اٹھیس ارب روپے درکار ہیں۔ جمعہ کو قومی اسمبلی میں ٹیوب ویل صارفین سے سبسڈی کے باوجود زیادہ بل وصولی پر توجہ دلاؤ نوٹس سردار طالب حسن کھچی نے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر

الیکشن میں پارٹی بیانات اور آقا بدلنے والوں کو عوام بخوبی جانتے ہیں، این این پی

اگر لاپتہ افراد کی تعداد 300 سے تو 600 افراد کہاں سے بازیاب ہوئے صوبائی وزیر داخلہ نے جو بھی بولا اس نے ہمیشہ جھوٹ ہی بولا

کراچی، کوئٹہ، چمن شاہراہ کی فزیبلیٹی رپورٹ کی تیاری سردار اختر جان مینگل کی مرہون منت ہے، بلوچستان نیشنل پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ کراچی، کوئٹہ، چمن شاہراہ کی فزیبلیٹی رپورٹ کی تیاری سردار اختر جان مینگل کی مرہون منت ہے اگر لاپتہ افراد کی تعداد 300 سے تو 600 افراد کہاں سے بازیاب ہوئے صوبائی وزیر داخلہ نے جو بھی بولا اس نے ہمیشہ جھوٹ ہی بولا، ہر الیکشن میں پارٹی، بیانات، جھنڈے اور آقا، بدلنے والوں کو عوام بخوبی جانتے ہیں گزشتہ دنوں مرکزی حکومت چمن تا کراچی سڑک کو دو رویہ کرنے کی فزیبلیٹی کیلئے مارچ 2021ء تک بنانے کی ہدایت کی ہے جس کے سربراہ کا سردار اختر جان مینگل اور پارٹی پر جاتا ہے پارٹی بار بار اس حوالے سے قومی اسمبلی، سینیٹ، حکومتی ذمہ داروں سے ملاقاتوں میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا کہ کراچی شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے تاکہ حادثات سے بچا

بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر

وکلاء نے ملک خصوصی بلوچستان میں عوامی مسائل کا اجاگر کرنے اور ملک کی بہتری کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جمال شاہ کاکڑ

وکلاء معاشرے کا وہ باشعور طبقہ ہے جس نے ملک میں جمہوریت کو بچانے اور آزاد عدلیہ کے لئے ہمیشہ آواز اٹھائی ہے، سابق اسپیکر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وکلاء معاشرے کا وہ باشعور طبقہ ہے جس نے ملک میں جمہوریت کو بچانے اور آزاد عدلیہ کے لئے ہمیشہ آواز اٹھائی ہے، بلوچستان میں وکلاء کی قربانیاں اور جدوجہد کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، مسلم لیگ (ن) لائرز ونگ کو مزید فعال بنا کر پارٹی کا پیغام باشعور طبقے تک پہنچایا جائے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے لائرز ونگ کے صدر انور نسیم کاسی جنرل

بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر

سوات امیر جماعت اسلامی سینیٹر سراج الحق اوشو ملتان میں کارکنان کے اجتماع سے خطاب کررہے ہیں

عام انتخابات میں پارٹی ٹکٹ کے حصول کیلئے 3 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا گیا، شاہد خاقان عباسی

مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ عام انتخابات میں پارٹی ٹکٹ کے حصول کیلئے 3 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا گیا ہے،

روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL
www.dailyshal.pk

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین وخبریں۔ shalquetta@gmail.com

11 جولائی 2020ء

کورونا وائرس، ملک بھر میں پانچ ہزار سے زائد اموات

کورونا وائرس کیسز ایک لاکھ سے تجاوز کر گئے جبکہ ملک بھر میں اموات کی تعداد 5 ہزار سے تجاوز کر گئیں، چوبیس گھنٹوں میں مزید 2751 کیسز رپورٹ ہوئے ملک بھر میں کورونا وائرس کیسز کی تعداد دو لاکھ 43 ہزار سے زائد ہوگئی۔ صوبہ سندھ میں کورونا وائرس کیسز کی بے قابو ہوگیا، تعداد ایک لاکھ 900 تک پہنچ گئی جبکہ ملک بھر میں کورونا سے اموات کی تعداد 5 ہزار سے تجاوز کر گئی نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کے مطابق چوبیس گھنٹوں میں مزید 2751 کیسز رپورٹ ہونے سے ملک بھر میں کورونا کیسز کی مجموعی تعداد 2 لاکھ 43 ہزار سے تجاوز کر گئی، چوبیس گھنٹوں میں کورونا کے مزید 75 مریض چل بسے۔ کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کے مطابق پنجاب میں کورونا کیسز کی تعداد 85 ہزار سے زائد، کے پی کے میں 28406، اسلام آباد میں 13829، بلوچستان میں 11099، گلگت میں 1619 اور آزاد کشمیر میں 1485 ہوگئی۔ فائن سی اوسی کے مطابق ملک بھر میں صحتیاب ہونے والوں کی تعداد 1 لاکھ 49 ہزار سے تجاوز کر گئی جبکہ ایکٹو کیسز کی تعداد کم ہوکر 89 ہزار 449 تک رہ گئی چوبیس گھنٹوں میں مزید 23255 کیسز کیا بتک 15 لاکھ چودہ ہزار سے زائد ٹیسٹ کئے جاچکے ہیں ملک بھر میں کورونا کے 420 مریض وینٹی لیٹر پر ہیں۔

ہمارے یہ ٹیلی ویژن اینکرز!

لیفٹیننٹ کرنل (ر) غلام جیلانی خان

میں نے کئی بار اس معاملے پر غور کیا ہے کہ ہمارے سیاسی مبصر میڈیا پر نمودار ہوکر جاری سیاسی صورت حال پر جو تبصرے اور تجزیے کرتے ہیں ان میں دو مباحث کیوں شامل نہیں ہوتے ..... ایک یہ کہ موضوع زیر بحث میں علاقائی اور بین الاقوامی سیاسیات سے جنم لینے والے اثرات ومضمرات کی input شامل نہیں ہوتی۔ زیادہ تر مقامی اور ملکی سیاست کو سامنے رکھ کر ایک بیانیہ ترتیب دے لیا جاتا ہے اور اسی پر سارے ٹاک شوز ترتیب پاتے ہیں۔ ایک فریق بعض ٹیکنیکل لیول کے واقعات کو لے کر حکومت کے لتھیڑے ادھیڑتا رہتا ہے اور دوسرا اس کی دوبارہ سلائی کرنے کا فریضہ انجام دیتا رہتا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اپوزیشن اور حکومت کے میڈیا ترجمان مقرر ہیں۔ ان کے چہرے دیکھ دیکھ کر ناظرین کا جی نہیں بھرتا۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ آٹا، گندم، چینی اور چاولوں کی بحث سے اوپر اٹھ کر کسی قومی اہمیت پر کوئی بات کی جاتی ہے۔ یہ مقرر شدہ ترجمان، مقرر شدہ مباحث پر ہی نقد ونظر کر کے آدھ گھنٹہ گزار دیتے ہیں ٹاک شو کا باقی آدھا گھنٹہ اشتہاروں پر صرف ہو جاتا ہے۔

پبلک کو بتایا جاتا ہے کہ اشتہار نہ ہوں گے تو ٹاک شوز کی گاڑی چلانے کے لئے پٹرول کہاں سے آئے گا۔ یہ کمرشلز صبح وشام وشب ایک ہی طرح کے مکالموں، تصاویر اور آڈیو کلپس وغیرہ سے مزین ہوتے ہیں۔ ناظرین وسامعین چونکہ ہر روز ٹاک شوز میں بولنے والوں اور مبصروں کو دیکھ دیکھ کر اور ان کی گھسی پٹی آراء کو سن سن کر کوئی بوریت محسوس نہیں کرتے اس لئے اشتہارات کی یکسانی سے کسی کا جی نہیں اکتاتا۔ یہ سمی بصری یکسانی اب ہمارا کلچر بن چکی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے جب تک خدا کی طرف سے کوئی کورونا وائرس جیسی "بلا" نازل نہیں ہوگی، ہم اس کی جگالی کئے جائیں گے۔ قدرت نے کورونا وائرس بنی نوع انسان پر نازل کر کے اسے جو سبق دینے کی کوشش کی ہے اس کا لب لباب گھسی پٹی یکسانی کے خلاف بغاوت ہی تو ہے۔ حضرت انسان کے خلاف فطرت عالمی رویے اتنے سٹیریو ٹائپ ہو چکے تھے کہ ان کو تبدیل کرنے کے لئے خدا نے گویا وقت سے پہلے صور پھونک دیا!

اور دوسرا موضوع جس کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے وہ یہ ہے کہ ٹاک شوز کے موضوعات میں مقامی اور داخلی سیاسیات کی ڈسکشن میں ملٹری input شامل نہیں کی جاتی۔ حکومت اور اپوزیشن کی صفوں میں کتنے ترجمان ہیں اور میڈیا چینلوں پر بیٹھنے والے کتنے اینکرز ہیں جن کو عسکری مباحث کا شعور ہے۔ بیشتر کو تو عسکریات کی ابجد سے بھی واقفیت نہیں ہوتی۔ یہ آج کی بات نہیں، گزرے ہوئے تمام زمانوں میں سیاسیات پر فوجی معاملات کی پرچھائیاں ہمیشہ سایہ فگن رہی ہیں۔ پالیٹکس اور ڈیفنس کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔ جس معاملے کا تصفیہ سیاسیات سے نہیں ہوتا اس کے لئے آخر کار جنگ لڑنی پڑتی ہے۔ یعنی جنگ گویا سفر سیاست ہی کی ایک اگلی منزل ہے۔ انڈو چائنا ملٹری سٹیٹیو آف تو ابھی کل کی بات ہے۔ دونوں ممالک کی وزارت ہائے خارجہ کے اعلیٰ افسروں سے پوچھ کر دیکھ لیں وہ آپ کو روبرو نہیں بتائیں گے کہ انڈیا نے اپنے آئین کی دفعہ 370 اور 35-A کی تنسیخ کر کے جو بلنڈر کی تھی، 15 جون کو چینی فوج کے ہاتھوں مارے جانے والے انڈین سولجرز کا سانحہ اسی سیاسی بلنڈر کی توسیع تھا۔ ہم جب اپنے ٹاک شوز پر کوئی سیاسی موضوع زیر بحث لاتے ہیں تو اس پر بات کرتے ہوئے اس امر کو فراموش کر دیتے ہیں کہ اس کا ایک عسکری پہلو بھی ہوتا ہے۔ فوج کو سیاست سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ دنیا بھر کی افواج پس چلمن رہ کر جو رول ادا کرتی ہیں وہ پیش چلمن نہیں رکھا جاتا۔ آمریت اور جمہوریت میں یہی فرق ہے۔ اپنے گھر سے بات شروع کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آج بھی ہر گھر کا سربراہ ایسا شخص ہوتا ہے جس کے پاس فیصلے کی چابی ہوتی ہے۔ یہ شخص مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مونث بھی۔ جن گھروں کا داخلی انتظام و انصرام خواتین کے ہاتھ میں ہوتا ہے ان کی خوش حالی اور بلند اقبالی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ "پس چلمن مردانگی" کا اقرار اگرچہ کھل کر نہیں کیا جاتا لیکن باوا آدم کے بیشتر کارہائے نمایاں میں اماں حوا کا حسن کارکردگی ظاہر و باہر نظر آتا ہے۔ ماڈرن جمہوریاؤں میں جن خواتین کے ہاتھ میں زمام اقتدار ہے وہ جمہوریاں بہتر پھل پھول رہی ہیں۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا جو بیچ میں آ گیا۔ میرا استدلال یہ ہے کہ ہم جب میڈیا میں کسی سیاسی موضوع پر بات چیت کرتے ہیں تو جن دانشوروں اور سیاستدانوں کو دعوت کلام دیتے ہیں ان کے سیاسی نظریات کا عسکری علم تو لیلی ویژن کے ہر قاری کو ہوتا ہے۔ کوئی بھی سیاستدان اپنی پارٹی لائن کے خلاف نہیں جا سکتا۔ اسے ہر حال میں اپنی پارٹی قیادت کو پروموٹ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ یکطرفہ پروموشن بعض سامعین و ناظرین کو بری طرح کھٹکتی ہے۔

یہ ضروری نہیں ہوتا کہ ٹی وی کا ہر ناظر ملک کی کسی نہ کسی مین سٹریم سیاسی پارٹی کا مربی یا حمائتی یا دشمن یا مخالف ہو۔ اکثریت ایسے ناظرین کی ہوتی ہے جو برسر اقتدار پارٹی کی مقدورات ومحدودات کا عرفان رکھتے ہیں اور ساتھ ہی اپوزیشن کے ماضی وحال کی کارکردگی بھی ان کے سامنے ہوتی ہے۔ ان کو یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ٹاک شو کی بحث میں اینکر کا دوٹ کدھر ہے۔ شرکائے مباحثہ کی پرابلم یہ ہوتی ہے کہ وہ اینکر کے احترام پر مجبور ہوتے ہیں۔ وہ اگر کسی مبصر کی بات کاٹتا ہے، سوال در سوال کرتا ہے، اپنی آواز کی لے معمول سے اوپر اٹھاتا ہے، جذباتیت کا شکار ہونے لگتا ہے یا اس مبصر کے پہلو میں بیٹھے اس کے مخالف کو دعوت سخن دیتا ہے اور وہ مخالف اینکر کا شکریہ ادا کرتا ہے تو اینکر صاحب کے غبارے میں ضرورت سے زیادہ ہوا بھر جاتی ہے۔ (استثنائی صورتیں تو ہر شعبے میں دیکھنے کو مل جاتی ہیں۔ اجمل جامی اور کامران خان جیسے اینکرز خال خال ہی دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں)

اگر آج حکومت یا اپوزیشن یہ فیصلہ کر لے کہ کسی بھی ٹاک شو میں اپنا کوئی ترجمان نہیں بھیجنا تو ہمارے ٹاک شوز کا سلسلہ زیادہ سے زیادہ دو چار ہفتوں سے زیادہ نہیں چل سکتا۔ اور اگر ٹاک شوز کسی نیوز چینل کے پروگراموں سے نکال دیں تو باقی کچھ نہیں بچتا۔ اگر کسی حکومت نے ان نیوز چینلوں کی بھرمار کا علاج کرنا ہے، اگر ان کی تعداد کم کرنا مطلوب ہے، اگر مقصود یہ ہے کہ معروضی مباحث کا دروازہ کھولا جائے تو آسان ترین نسخہ یہ ہے کہ اپنے میڈیا ترجمانوں کو ان ٹاک شوز میں حصہ لینے سے منع کر دیا جائے۔ ان ٹاک شوز کی زندگی کا سارا تسلسل موضوع کو متنازعہ بنا کر پیش کرنے کے اصول پر قائم ہے۔ نیوز چینلوں کے 90، 95 فیصد اینکرز موضوع زیر بحث کے انڈر میں جو تصویر بنا کر اپنے ناظرین وسامعین کے سامنے رکھتے ہیں اس کو دیکھ اور سن کر نقش ونگار رخ کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ اینکر خود مباحثے کا ایک حصہ ہیں۔ یہ حصہ کبھی حکومت کے خلاف ہو جاتا ہے اور کبھی اپوزیشن کے ..... اینکر کی سب سے اہم ذمہ داری تو یہ ہے کہ وہ غیر جانبدار ہو۔

لیکن جب وہ موضوع کے کسی پہلو کی تاریخ بیان کرتے ہوئے مختلف امثال وبیانات کا حوالہ دیتا ہے اور پروگرام پروڈیوسر کی مدد سے مختلف اوقات میں اپوزیشن کے سیاستدانوں اور اراکین حکومت کے بیانات کو سکرین پر دکھاتا ہے تو ناظرین کو یہ فیصلہ کرنے میں دیر نہیں لگتی کہ سیاست نام ہی اس کھیل کا ہے جس کا دارومدار تماشائیوں کی توجہ حاصل کرنے پر ہوتا ہے۔ اگر کسی سیاستدان (خواہ اس کا تعلق حکومت سے ہو خواہ اپوزیشن سے) کا بیانیہ آج 2020ء میں دریا کے ایک کنارے پر ہوتا ہے تو 2019ء میں دوسرے کنارے پر دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ اور ان دونوں کناروں کی تصویر کشی جب کسی ناظر اور سامع کے سامنے مجسم ہو کر آتی ہے تو وہ کنفیوژ ہو جاتا ہے، اسے سیاستدان کے کردار پر شک ہونے لگتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ اس نے جو امیج اس سیاستدان کا اپنے ذہن میں بنایا ہوا تھا وہ اصلیت سے کوسوں دور تھا ..... لیکن جب اس ناظر اور سامع کو یہ بتا دیا جائے کہ جمہوری نظام میں "ووٹ کو عزت دو" کا مطلب ہی یہ ہوتا ہے کہ چڑھتے سورج کو سلام کرو تو پھر یہ سورج جوں جوں اوپر ہوتا جاتا ہے کوئی ناظر اس کو دیکھ نہیں سکتا۔ اور جب یہ سورج عین نصف النہار پر پہنچ جاتا ہے تو دھوپ کے سیاہ چشمے لگا کر بھی اسی سورج کو دیکھنا اپنی بینائی سے ہاتھ دھونا ہے۔

قارئین سے گزارش کروں گا کہ وہ مختلف ٹی وی چینلوں کے ٹاک شوز کے اینکر حضرات وخواتین کی ایک فہرست بنائیں اور ان کی کوالی فیکیشنز کا ایک سرسری جائزہ لیں۔ ان اینکرز سے تو وہ رپورٹر بہتر تعلیم یافتہ معلوم ہوتے ہیں جن کو کسی اہم مقدمے کی سماعت یا فیصلے کے بارے میں آگہی دینے کے لئے سکرین پر لایا جاتا ہے۔ وہ رپورٹر، اعلیٰ عدالتوں میں جا کر مقدمے کی جو تفصیلات حاصل کرتا ہے اور ان کو اینکر کے کہنے پر جس طرح پروڈیوسر سکرین پر بکھیرتا ہے، وہ صد درجہ قابل تحسین ہوتا ہے۔ اس نے قانون پڑھا ہوتا ہے، عدالتی مقدمات کی سماعت دیکھی اور سنی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کی گفتگو، اینکر کی گفتار دلپذیر سے کہیں زیادہ قابل اعتنا، قابل اعتماد اور قابل توجہ ہوتی ہے۔ اسی طرح ایل او سی پر آئے روز بھارت جو دست درازیاں کرتا رہتا ہے اس کی کوریج اور رپورٹنگ کے لئے جو رپورٹر ٹاک شوز یا خبرنامے میں لائے جاتے ہیں، ان کو دفاعی امور کی کچھ نہ کچھ تربیت ہونی چاہیے ..... لیکن ایسا نہیں ہوتا ..... اس لئے ناچار کسی ریٹائرڈ فوجی کو بلایا جاتا ہے اور جو کچھ وہ فوجی کہتا ہے، سامعین و ناظرین کو اس پر "ایمان" لانا پڑتا ہے .....

کیا ہی اچھا ہو کہ خود اینکر اور رپورٹر کا اپنا تعلیمی اور تدریسی پس منظر ایسا ہو کہ اس نے دفاعی امور ومعاملات کا کچھ نہ کچھ مطالعہ کر رکھا ہو اور وہ ان بہت سی اصطلاحات (Terms) سے واقف ہو جو سانحہ وزیر بحث کی تفصیل کے لئے ضروری ہوتی ہیں ..... امید ہے ٹی وی چینل مالکان اس طرف توجہ دیں گے اور اپنے ٹاک شوز کو زندہ رکھنے کی سبیل کریں گے!

ایک نہیں تین سو بیالیس چوائس

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

1958ء والی ترکیب؟ نہیں! 1969؟ ارے نہیں صاحب! 1977؟ دوبارہ نہ کہنا! 1999؟ سوچنا بھی نہیں! تو پھر؟ یہ میرے پکے بعد دیگرے چار پانچ سوال تھے۔ جو کچھ مجھے جواب میں سننے کو ملا ملاحظہ ہو: "ان کے پاس میرے سوا کوئی اور چوائس نہیں"۔ یہی میرے ان چند سوالوں کا جواب ہے، یہ جملہ چار پانچ دہائیاں قبل اس وقت کے وزیر اعظم نے یوں ادا کیا تھا: "کرسی؟ اور پھر اس نے کرسی کے ہتھے پر زوردار مکہ مار کر کہا تھا: "میری کرسی مضبوط ہے"۔ پھر پہلے تو کرسی کا ہتھہ ٹوٹا پھر کرسی اپنے نئے کرسی نشین سمیت موضع تامیوالی، ضلع بہاولپور کے صحرا میں بکھر گئی:

سروری زیبا فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اک وہی باقی بتان آزری

اپنی مختصر سی اس (غیر) جمہوری تاریخ میں پھر یہ جملہ بگلے کا گیت (swan song) ثابت ہوا۔ (خوش) گمانی تقاضا کرتی ہے کہ میں کہہ دوں کہ اس جملے کا نیا ایڈیشن بگلے کا حزن وملال ظاہر کر چکا ہے کہ اب وہ سر تال یا ان کے بغیر کسی بھی راگ میں اپنا گلا پھاڑے، میز پر (یا شاید ایک بیچ پر) پڑی راگ مالا کی کسی بھی طباعت، نئی یا پرانی، میں سے کوئی راگ اس کے کام نہیں آئے گا: ٹھمری، دادرا، کجری، دھرپد، ان سب کے بغیر جو بھی ہے سری مشق سخن سننے کو ملے گی، چنداؤ تو قبل از وقت منکشف ہو چکی ہے۔ اختر مینگل کے بعد اب تم سب ایک بیچ پر نہیں ہو۔ رام بنائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی! اور اندھے کو اس دفعہ کوڑھی کیا ملا کہ مل کر انہوں نے دو سال میں ہمارا جو حشر نشر کر دیا ہے، اس کے تازیانے شاید ہم برسوں تک اپنی پشت پر سہتے رہیں گے۔ بگلا تو آئندہ ایام میں دیسرے ٹن میں کچھ گا بجا کر ماضی کے دھندلکے میں جا چھپے گا۔ ادھر اندھے کا خیال ہے کہ کوڑھی کی جگہ شاید کوئی اپاہج مل جائے گا۔ اور نہ ملا تو .....؟ اس تو کے آگے اندھیکے لیے شاید لامتناہی امکانات موجود ہوں کہ وہ تو اندھا ہے یا (جاری ہے)

قیامت در قیامت!

شبم احمد کشمیر

رنج کے پودے غم کی فصلیں
Sheen نالب نے دنیا کو بازیچہ اطفال کہا تھا، حالانکہ اس نے اپنے شب وروز میں بچوں کے تماشہ بنتے بگڑتے نہیں دیکھے بلکہ اپنے دور میں زوال آمادہ مسلم تہذیب کے آخری ایام، مغل سلطنت وسطوت کا خاتمہ، فرنگ کی مردم آزاریاں اور آقائیت کے تماشے بہ چشم عبرت دیکھ کر ان پر چوٹ کی تھی۔ آج ہم جن صدمہ خیز حالات وکوائف سے گزر رہے ہیں، اگر خدائے سخن غالب زندہ ہوتے تو زوال انسانیت کے عصری وقائع پر اپنی اشک باریاں اور سینہ کوبیاں اسے قطعی طور بچوں کا کھیل نظر آتیں کیونکہ آج ہندوستان کی تصویر اپنے ناقابل برداشت حالات اور واقعات کی رنگ آمیزیوں سے انیسویں صدی کے ہندوستان سے کروڑوں گنا بدتر دکھ رہی ہے۔ آج یہاں کوئی ایک تماشہ ہوتا تو بس اُچکتی نگاہ اس پر ڈال کر آگے بڑھتے مگر حال یہ ہے کہ یہاں انسانیت پر پے در پے قیامتیں نازل ہو رہی ہیں۔ ان سے پورا ملک ایک ایسا خانہ کجائب بن چکا ہے جس کے گرد ش لیل ونہار کا کوئی ٹھکانہ نہیں، اس پل سفید، اگلے پل سیاہ۔

اسی بیچ آج ہم کورونا کی وہ قہرمانیاں دیکھ رہے جو اس امر پر دلالت کرتی ہیں کہ بطن گیتی سے اب ہمیں فصل بہاراں کی کوئی اُمید نہیں کرنی چاہیے بلکہ اب ہماری سرزمین سے مسلسل تاسف آمیز خبریں، پریشان کن المیے، غم ناک واقعات، درد بھرے حادثات کی فصلیں ہی اُگ آئیں گی۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم میں سے زیادہ تر لوگ اس جانب خال خال بھی توجہ جانب مبذول نہیں کرتے کیونکہ

میں ہوں مشینی دور کا مصروف آدمی
خود سے بھی بات کرنے کی فرصت نہیں مجھے

کورونا کی عالمی وبا صاعقہ بلائے آسمانی برزمینیاں نازل شدہ کا استعارہ ہے جس کے زیر سایہ سب لوگ ایک پژمردہ زندگی گزار رہے ہیں، فکریں اور پریشانیاں خلقت خدا کے تعاقب میں ہیں، رنج وغم کی پرچھائیاں ہر بستی ہر فرد کا مقدر ہو چکی ہیں۔ بایں ہمہ بہ حیثیت انسان جب ہم اپنے حصار ذات سے اوپر کر اُٹھ کر گرد وپیش دیکھتے ہیں تو بے کیف زندگی کے بہاؤ میں وقوع پذیر جگر سوز واقعات کو معمولات کی موجیں نہیں کہہ سکتے اور نہ دل دہلانے والے حالات کو زندگی کا روزنامچہ سمجھ کر نظر انداز کر سکتے ہیں۔ ہاں اگر ہمارے ساتھ معاملہ اس کے اُلٹ ہو تو سمجھ لیجئے شاید سکھران ٹولے کی طرح بے ضمیری، سنگ دلی اور کور چشمی کا لاعلاج کرونائی روگ ہمیں بھی لگا ہے۔ بھلے ہی ان کریہہ المنظر حالات وواقعات کو میڈیا میں کوریج نہ ملتی ہو، یا زیادہ سے زیادہ دو منٹوں کی کہانی بنا کر انہیں حاشیئے پر پھینکا جا رہا ہو تو بھی اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اس مغالطے میں رہیں کہ ایسی سنسنی خیز خبروں کے متاثرین یا انسان دوست لوگوں کے لئے یہ آنسوؤں کا طوفان نہیں لاتے، آہوں سسکیوں کی آندھی کا سبب نہیں بنتے، نوحہ خوانی کا موجب نہیں ہوتے۔ اس کالم میں کچھ ایسی ہی چند غیر اہم خبروں نے آج میرے نوٹے پھوٹے قلم کو اظہاری زبان عطا کی ہے۔

گزشتہ ہفتے ایک بہت ہی مایوس کن خبر پانگر مہاراشٹر میں وقوع پذیر ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پسماندہ قبائلی سماج سے تعلق رکھنے والی منگلا نامی ایک پچاس سالہ خاتون نے خودکشی کر لی۔ یہ انتہائی قدم منگلا نے کیوں اٹھایا، اس بابت پولیس کہتی ہے کہ زیادہ غربت، مالی دشواریاں، بے روزگاری کے بچوکے منگلا کے افسوس ناک خاتمے کا سبب بن گئے۔ بچاری کا غریب ولاچار مزدور خاوند دلیپ بے ہنگم لاک ڈاؤن کی وجہ سے گزشتہ تین ماہ سے تنگ دستی، محتاجی اور بھکمری سے دوچار تھا، یہ ناقابل برداشت سکٹ منگلا کے لئے اتنا جان لیوا ثابت ہوا کہ اس نے اپنی زندگی لینے کو درکار ماں سمجھا۔ اس نے خودکشی کرنے کے اپنے ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سب سے پہلے اپنے ماتا بھرے دل سے پیار اور ترحم کے جذبات کھرچ ڈالے، پھر اپنے ہاتھوں میں اتنی پتھر دلانہ قوت بھر دی کہ اپنی لاڈلی بیٹی کا

گلا دبا سکے، اگلا قدم اُٹھاتے ہوئے اپنی سانسوں کو پھندا بنا کر دنیا سے ہمیشہ کی چھٹی لی۔ منگلا قبائلی کی گھیمرس دنیا میں رہنے والی کوئی فلمی ہستی نہ تھی کہ شائقین اس کی خودکشی پر زاروقطار روتے، حتیٰ کہ پارسے سابق وزیر اعظم کی صاحبزادی مریم نواز بھی اپنی قوم کے غم وہم اور احتساب وعدالت کی پیشیاں بھلا کر فلمی ستارے کی خودکشی پر غم واندوہ کا غبار دل سے ہلکا کرنے میں پیش پیش ہوتیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ مودی جی نے بھی فلمی اداکار کی قابل صد تاسف خودکشی پر ٹویٹ کر کے تعزیت پری میں

چند ثانیوں کی بھی تاخیر نہ کی، حالانکہ گلوان وادی میں چینی فوج کے ہاتھوں ہلاک شدہ فوجی جوانوں کو شردھا نجلی دینے کے لئے دو دن کی دیر گوارہ کی۔ یہ کہنے کی کوئی بات نہیں کہ غربت وافلاس کی ماری اور بھکمری کی شکار منگلا اتنی خوش نصیب نہ تھی کہ اس کی آتم ہتھیا حاکمان باکمال، فلمی دنیا، عوام الناس، سیاسی گلیاروں اور فن وادب کے پرستاروں کو آنسوؤں کے سیلاب میں ڈبو دے۔ ایسی کہانیاں دیش میں روز بنتی ہیں، ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔ پھر بھی حاکمان وقت سے پوچھا جانا چاہیے کہ اگر کورونا کی لپیٹ میں آئے لوگوں کی امداد وراحت کے لئے بیس لاکھ کروڑ روپے کی خطیر رقم کا اعلان ایک حقیقی ریلیف پیکج ہے؟ اگر پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا کسی طلسماتی دنیا کی بات نہیں؟ اگر غریبوں کو اناج، دال آٹا اور اب چنے کی مفت فراہمی کوئی ہوا ہوائی بات نہیں؟ تو ایک غریب مزدور گھرانے کی بھکمری کا یہ ڈراپ سین اور یہ دکھ بھری چتا چہ مطلب دارد؟ کیا منگلا کا انتہائی اقدام سرکاری اعلانات کو صاف لفظوں میں نہیں جھٹلاتا؟ اور کیا یہ خودکشی انسانیت کے لئے ایک قیامت صغریٰ نہیں کہ جس پر لوگ ہزار بار روئیں Coro تو بھی کم ہوگا؟

ایسا ہی ایک اور دلدوز واقعہ دلی یونیورسٹی کے عربی مدرس پروفیسر ولی اختر صاحب کی افسوس ناک موت کا واقعہ ہے۔ موت کی یہ خبر جون کے ۱۱/ دلی کے بعض اخبارات کے سٹی پیجز میں یک کالمی خبر بن کر شائع ہوئی کہ ایک نامی گرامی عربی اسکالر پروفیسر مرحوم ۲/ جون کو اچانک سینے میں درد کی شکایت کرتے ہیں، ان کے لئے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے، گھر والوں کو ان میں کووڈ۔۱۹ جیسی علامات نمودار دکھتی ہیں، گھبراہٹ کے عالم میں وہ پروفیسر صاحب کو لے کر دلی اور نوئیڈا کے ہسپتالوں کا رُخ کرتے ہیں تاکہ موصوف کا شدید تکلیف سے افاقہ ہو۔ یہاں خلاف توقع پروفیسر صاحب ایک عجیب وغریب کہانی کا کردار بن جاتے ہیں۔ گھر والے درد سے کراہتے ہوئے مریض کو جس کسی نجی ہسپتال کی چوکھٹ پر لاتے ہیں، وہاں پروفیسر صاحب کو داخلہ تو دور اندر لانے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی۔ دلی کے چھ بڑے شفاخانوں ..... فورٹس، ہنسل، مول چند، ہولی فیملی ہسپتال دلی، کیلاش ہسپتال نوئیڈا ..... کی دہلیز سے وہ بے نیل ومرام واپس لوٹائے جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب کے پریشان حال اہل خانہ کی تمام کاوشیں اور جتیں اکارت جاتی ہیں۔ مرحوم کے بھائی علی اختر کے الفاظ میں باوجودیکہ میرے بھائی جان درد سے تڑپتے رہے، ایک بھی ہسپتال میں انہیں ایڈمٹ نہیں کیا جاتا، نہ خوبی دلی کی کسی لیبارٹری نے ان کا کووڈ۔۱۹ ٹیسٹ کرنا مانا جاتا ہے۔ بالآخر دلی اختر صاحب کو جامعہ نگر کے نجی الشفا ہسپتال میں داخلہ دیا جاتا ہے، یہاں ابھی ان کے مرض کی حتمی تشخیص کے لئے کورونا ٹیسٹ شروع ہی ہوا چاہتا ہے کہ پروفیسر صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کیا دلی کے بڑے ہسپتالوں میں ہنگامی حالات میں بھی درد سے جھوج رہے ایک مریض کے علاج سے انکار کرنا پیشہ طب سے ناانصافی نہیں؟ کیا یہ انسانیت کے گال پر زنانے دار طمانچہ نہیں؟ کیا یہ ہمارے طبی نظم ونسق کے انجدام کا منہ بولتا ثبوت نہیں؟ اس دکھ بھرے سانحہ پر دلی یونیورسٹی کے سابق صدر ڈاکٹر آدیہ نارائن مشرا نے اپنے ردعمل میں نجی ہسپتالوں کو آڑے ہاتھوں ضرور لیا مگر جہاں انسانیت مرگئی ہو، جہاں انسانی جان کی کوئی قدر وقیمت نہ رہی ہو، جہاں شفاخانوں میں بھی اب مذہبی بنیادوں پر مریضوں کے درمیان اسی طرح تفریق کی جاتی ہو جیسے سنہ ستانویں میں ریلوے اسٹیشنوں پر ہندو پانی مسلم پانی کے دو الگ الگ مٹکے انسانیت کا مذاق اُڑاتے رہے، وہاں کسی تیز طرار کا نذری بیان سے کون سا بھونچال آتا ہے؟ جہاں بے درد حاکم ہوں وہاں فریاد کیا کرنا۔

ہسپتال مالکان، طبی اور نیم طبی عملہ کا یہ قابل دست اندازی قانون رویہ آج ہمیں کہاں کہاں نظر نہیں آتا؟ آج کی تاریخ میں متعدد تلخ حقیقت یہ ہے کہ ایک معمولی سے استثنیٰ کو چھوڑ کر کئی ڈاکٹر صاحبان اور میڈیکل سٹاف کووڈ۔۱۹ سے بدون مریضوں سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے مریض اُن کے لئے پیک اجل ہوں، یہاں تک کہ بے یار ویار اور مریضوں کو درد وکرب میں دیکھ کر بھی اُن کی رگ حمیت نہیں پھڑکتی۔ اس انہونی روش کی ایک نہیں ہزاروں مثالیں ہماری نگاہوں کے سامنے بنتی ہیں اور یہ سب کچھ دن دھاڑے ہو رہا ہے۔ کیا یہ انسانیت کی بے دردانہ موت نہیں؟

ایک اور پہلو سے انسانیت کی بے کفن لاش ہماری دیدہ وبصیرت نگاہ کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔ کووڈ۔۱۹ سے مرے اکثر مریض اتنے کم نصیب ہوتے ہیں کہ بسا اوقات اُن کی میت ان کے اپنے عزیز واقارب بھی بادل نخواستہ ہی آخری رسومات کے لئے ہسپتالوں سے گھر لے جاتے ہیں، کہیں کو تو بعد از مرگ اپنوں کا کندھا نصیب ہوتا ہے نہ عزت واحترام۔ سری نگر کے سول لائنز میں سال ہا سال کام کرنے والے کولکتہ کے رہنے والے ایک ٹیلر ماسٹر کی کووڈ۔۱۹ موت ہسپتال میں واقع ہوئی، افسوس صد افسوس متوفی کو مقامی قبرستان میں دفنانے پر کوئی تیار نہ ہوا۔ جب ایک مقامی رضا کار تنظیم ہیلپ پور نے میت کو سپرد خاک کرنے کی ہمت جٹائی تو قبرستان سے ملحقہ بستی نے اس پر کافی شور ہنگامہ کیا۔ یہ تو بھلا ہو این جی او کے نرم مزاج منتظم اور انسانی جذبات سے معمور اُن کے مٹھی بھر ساتھیوں کا جنہوں نے بڑی دانائی سے ایک پردیسی مہمان کو دائمی خاکدان میں پہنچانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ اسی طرح کی ہو بہو ایک اور کہانی سری نگر میں رہنے والے ایک سابق انجینئر کی بنگلور میں بنی۔ ان کا فرزند بنگلور میں ملازمت کرتا ہے، انجینئر صاحب پانچ چھ سال سے اپنی اہلیہ کے ہمراہ کشمیر میں گزاکے کی سردیاں ٹالنے کے لئے بنگلور اپنے بیٹے کے پاس جاتے ہیں، دو چار ماہ وہاں گزار کر پھر وادی کشمیر لوٹتے ہیں۔ اس بار انجینئر صاحب کشمیر لوٹ ہی نہ سکے کیونکہ ان کی شریک حیات کا کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہونے کے سبب بنگلور کے ایک ہسپتال میں علاج معالجہ چل رہا تھا۔ یہ سلسلہ مہینوں کی طوالت کھینچ کر موصوف کو چالیس لاکھ روپے خرچ کے بھاری بوجھ تلے بھی دبا گیا۔ اتنی خطیر رقم جمع کرنے کیلئے انجینئر صاحب کو سری نگر میں اپنا گھر بار تک نیلام کرنا پڑا، پھر بھی کردگار الٰہی سے مریضہ ہسپتال میں دم توڑ گئیں۔ اب مسئلہ لاک ڈاؤن کا تھا، اس وجہ سے میت کا سری نگر پہنچایا جانا بعید از امکان تھا، لہٰذا میت کی تجہیز وتکفین کے لئے مقامی مسلم قبرستان والوں سے بحالت مجبوری رابطہ کیا گیا، انہوں نے بہانے کر کر کے تدفین کی اجازت دینے سے صاف انکار کیا۔ اندازہ کیجئے کہ سری نگر کا ایک رہائشی بنگلور میں پریشانیوں کے بھنور میں بچولے کھا رہا ہو اور کوئی ہم مذہب بھائی جذبہ اُخوت ومروت کا مظاہرہ کرنے پر تیار نہ ہو، اس طرز عمل سے سوگواروں کے دل پر کس کس طرح سے چھریاں پیوست ہوری ہوں گی ..... مگر شکر ہے کہ اوقاف اسلامی بنگلور نے اپنی کسی مسجد سے ملحق اپنے مقبرے میں مرحومہ کی تدفین کی اجازت دے دی۔ یوں اللہ نے یہ تلخی اپنے نیک بندوں کے ذریعے سلجھا تو دی مگر کیا یہ ہمارے لئے عبرت آموز سانحہ نہیں؟

ایسے درد انگیز واقعات ہماری پوری حزنیہ کہانی کا احاطہ کرتے ہیں یا نہیں، اس سے قطع نظر یہ اتنا ضرور بتاتے ہیں کہ کووڈ۔۱۹ کے چلتے انسانیت اور زیادہ مر گئی ہے، آدمیت نام کی کوئی چیز کہیں موجود نہیں، آپا دھاپی کا راج تاج ہے، نفسا نفسی کا عالم ہے۔ ہم سب پر محشر کی یہ غم ناک گھڑیاں س

شال بقیہ 1

ذرائع نے بتایا کہ سیکریٹریز سمیت بیوروکریسی اور اداروں کے سربراہاں کو بھی کارکردگی کے پیمانے سے جانچا جائیگا ۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعظم عمران خان نے کارکردگی نہ دکھانے والوں کو گھر کی راہ دکھانے کی ٹھان لی، حکومتی فیصلوں پر کتنا عمل ہوا؟ اب وزراء ، مشیران، معاونین اور بیوروکریٹس کو حقائق بتایا ہوں گے، وزیراعظم کا حکومتی امور میں تاخیری حربے دکھانے والے وزراء اور بیوروکریسی کو رعایت نہ دینے کا فیصلہ کرلیا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق سرکاری محکموں اور وزارتوں کی ہر بریفنگ کے اعداد وشمار وزیر اعظم نے اپنی ڈائری میں ریکارڈ کر رکھے ہیں، وزیراعظم کے سیکریٹری اعظم نے بھی تمام وزارت کی بریفنگ کو الگ سے ڈائری میں درج کر رکھا ہے، وزیر اعظم وزارتوں سے بریفنگ میں اپنے ریکارڈ کے مطابق عملی اقدام کا پوچھنا شروع ہوگئے، وزیر اعظم نے دونوں ڈائریاں کھول لیں، تاخیری حربوں پر کئی افسران کی سرزنش بھی کردی، وزیراعظم عمران خان ہر محکمے کی بریفنگ کے دوران اپنے ریکارڈ سے موازنہ بھی کرتے ہیں ذرائع کے مطابق وزارتیں ہوں یا ڈویژن، حکومتی امور میں کوتاہی یا تاخیر برداشت نہیں کروں گا، وزیراعظم نے اپنی ٹیم پر بھی واضح کردیا ،صوبائی کابینہ اور افسر شاہی کو بھی اب کارکردگی کے ترازو پر تولہ جائیگا۔ دریں اثناء وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ کرونا وائرس کے باعث دنیا کو معاشی بحران کا سامنا ہے، نمٹنے کیلئے متعلقہ ممالک مختلف حکمت عملی اپنا رہے ہیں، شعبہ تعمیرات کے ذریعے اپنی معاشی سرگرمیوں کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، پاکستان میں شعبہ تعمیرات کو متعدد مسائل کا سامنا رہا ہے، مسائل کو دور کرنے کیلئے قومی رابطہ کمیٹی بنائی ہے جس میں تمام صوبوں کی مشاورت شامل ہے، تعمیراتی صنعت سے وابستہ افراد کیلئے ویب سائٹ متعارف کرائی ہے جہاں انہیں گھر بیٹھے تمام سہولیات دستیاب ہوں گی، دنیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کا مقصد غریب طبقہ کیلئے اپنا گھر بنانا ہے، حکومت نے سکیم کیلئے 30 ارب روپے کی سبسڈی دی ہے، سکیم کے تحت ہر گھر کی تعمیر کیلئے 3 لاکھ روپے سبسڈی دی جائیگی۔ جمعہ کو وزیراعظم عمران خان کی زیر صدارت تعمیرات وترقی سے متعلق قومی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد وزیراعظم نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کرونا وائرس کے باعث دنیا کو معاشی بحران کا سامنا ہے جس سے نمٹنے کیلئے متعلقہ ممالک مختلف حکمت عملی اپنا رہے ہیں ہم نے شعبہ تعمیرات کے ذریعے اپنی معاشی سرگرمیوں کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ انہوں نے بتایا کہ کرونا وائرس کے بحران کے دنوں میں عمران خان کی تاثیر کھل کر سامنے آچکی ہے۔ اس موقع پر بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان اور عمران خان ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ عمران خان کے دور حکومت میں ملک میں سب سے زیادہ کرپشن میں اضافہ ہوا۔ عمران خان ٹیب کو استعمال کرکے اپوزیشن جماعتوں کے سیاست دانوں سے انتقام لے رہے ہیں۔

شال بقیہ 3

کیس کی سماعت ہوئی تو عدالت نے سینیٹر سرفراز بگٹی کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے پولیس کو حکم دیا کہ سرفراز بگٹی کو گرفتار کرکے 24 جولائی کو عدالت میں پیش کرے ۔ واضح رہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء وسینیٹر میر سرفراز بگٹی پر ایک 9 سالہ بچی ماریہ کے اغواء میں معاونت کا الزام ہے، بچی ماریہ کی نانی نے مقدمے میں بچی کے والد توکل بگٹی کے ساتھ سرفراز بگٹی کو بھی اغوا کے مقدمے میں نامزد کیا ہے۔

شال بقیہ 4

کیا جس میں پاکستان میں تعینات چائنیز سفیر مسٹر جاؤ جینگ (Jao Jing-Mr) اور صوبہ بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان نے سمعیار کے شرکاء سے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جان لیوا کرونا وائرس کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال میں دنیا کے تمام ممالک کے معیشت، صحت اور روزگار کے مواقع بری طرح سے متاثر ہوئے ہیں، اس عالمی وبا کے دوران چین کا ایک نہایت اہم کردار رہا ہے اور مالی امداد اور ادویات کی فراہمی کے حوالے سے چین نے خود کو گلوبل لیڈر ثابت کیا ہے، گورنر یاسمین زئی نے کہا ہے کہ پاکستان چائنا کے اس انسان دوست کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، پاکستان نہ صرف جان لیوا کرونا وائرس کے خلاف جنگ میں بلکہ دونوں ممالک کے مشترکہ دشمنوں کے خلاف بھی شانہ بشانہ کھڑے ہیں، گورنر یاسمین زئی نے کہا کہ پاکستان اور چین پورے خطے کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنے اور خطے کے عوام کو ترقی اور خوشحالی کے ثمرات سے محروم رکھنے والی قوتوں کے خلاف ہیں۔

شال بقیہ 5

سے آشیرباد ہیں۔ سردار اختر مینگل نے عمران حکومت کی حمایت ختم کرکے اچھا فیصلہ کیا۔ نواب اسلم رئیسانی نے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جام کمال کو اسی پر فخر ہے اور کہتے ہیں کہ میں 40 دانس ایپ گروپس کا ایڈمن ہوں اور وہ ٹوئٹر پر بھی گلابی انگریزی لکھتے ہیں جام صاحب کی حکومت میں آئے روز کوئی وزیر ناراض ہو رہا ہے، کوئی وزیر انہیں چھوڑ رہا ہے، پھر یہ ان کو منانے جا رہے ہیں یا کسی کو دھمکیوں کے ذریعے روک رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سروے میں کہا جا رہا ہے کہ عمران خان کی مقبولیت گر گئی ہے عمران خان کی جماعت پہلے کون سی مقبول تھی جو اب ان کی مقبولیت گر گئی ہے۔

شال بقیہ 6

ڈی جی این آئی ایم سعد سکندر بھی موجود تھے

شال بقیہ 7

جا سکے سردار اختر جان مینگل نے بجٹ سیشن میں اپنے خطاب کے دوران بھی کراچی ' کوئٹہ ' چمن شاہراہ کو دورویہ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ 813 کلومیٹر کے فاصلے میں کراچی سے چمن تک لسبیلہ' خضدار' قلات' مستونگ' کوئٹہ' پشین اور چمن کے ضلع آتے ہیں تمام ضلعے اسی روڈ پر ہیں اس روڈ کی تعمیر 1973 ، میں پاکستان ' ایران اور ترکی کے تعاون سے بنایا گیا تھا جس ایک ہائی وے ہے آر سی ڈی کا نام دے دیا گیا ہے بلوچستان میں دہشت گردی سے اتنے لوگ جاں بحق نہیں ہوئے جتنے کہ اس روڈ پر حادثات سے ہوئے ہیں ساڑھے چار ہزار لوگ اس روڈ پر حادثات میں ہلاک ہوئے ہیں پچھلی پی ایس ڈی پی میں ہم نے کہا خدا کے واسطے اس روڈ کو دورویہ کیا جائے ہم چھ لائن والا موٹروے نہیں چاہتے وہ آپ لوگوں کو مبارک ہو ہم اتنے بڑے کشادہ سڑکوں پر نہیں چل سکتے۔

شال بقیہ 8

طرف گندگی پھیل رہی ہے ،عوامی خزانے کی رقم سے من پسند افراد کو اسکیمات کے ذریعے نوازنے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے، پشتونخوامیپ میں عوام کی جوق در جوق شمولیت پارٹی پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے ، اقتدار سے باہر ہوتے ہوئے بھی غیور عوام پشتونخوامیپ کی صفوں میں آئے روز شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی سریاب علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام پشتون ٹاؤن غلجی کالونی میں بخت محمد اور خان بزنج کی قیادت میں 140 سیاسی وسماجی کارکنوں اور قبائلی عمائدین کی پشتونخوامیپ میں شمولیت کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع سے پارٹی کے علاقائی سیکرٹری عبدالعلی اچکزئی ، عبیداللہ توخی ، مامور صاحب ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ عوام کی بڑی تعداد کا پشتونخوامیپ میں شمولیت خوش آئند ہے اور اپنے عوام کی قومی امنگوں اور ملی ارمانوں کی تکمیل کے لیئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائیگا۔

شال بقیہ 9

صوبائی حکومتیں 12 ارب روپے جاری کریں گی ۔ سرکاری ریڈیو کے مطابق ایک انٹرویو میں سید فخر امام نے کہا کہ نڈی دل پر قابو پانے کے لئے فنڈز کی فراہمی سے متعلق پاکستان کی مدد کیلئے عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے بات چیت کی جاری ہے۔ غیر ملکی بینکوں سے نرم شرائط پر قرضوں کیلئے بات چیت جاری ہے اور یہ بینک پاکستان کو امداد فراہم کریں گے جس کا مقصد مختلف اضلاع سے نڈی دل کا خاتمہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کو نڈی دل کے حملوں سے بچانے کے لئے سپرے برطانیہ سے درآمد کیا گیا ہے۔

شال بقیہ 10

پھیلاؤ روکنے کے لئے مربوط اقدامات کئے اور عوام کو قواعد وضوابط پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے موثر انداز میں کام کر رہے ہیں اور کورونا وائرس کی وبا کی روک تھام کے لئے حکمت عملی بھی وضع کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عوام کورونا وائرس کی وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے عیدالاضحیٰ کے موقع پر حکومت کی طرف سے وضع کردہ قواعد وضوابط پر عمل کریں گے۔۔

شال بقیہ 11

فیصلے اور تاریخی اقدامات اظہار ہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ پی بی 25 کے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا سینیٹر منظور کاکڑ نے کہا کہ مخلوط حکومت میں شامل اتحادی جماعتیں وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبہ میں امن و استحکام کی بحالی صوبے کے مختلف اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے جال بچھانے سمیت اچھی حکمرانی کے قیام سے صوبہ کے تمام اداروں اور محکموں کے استعداد کار کو بڑھانا اور تبدیلی لانا چاہتی ہے کرپشن اور بدعنوانی کے خلاف وزیراعلیٰ بلوچستان کا موقف روز روشن کی طرح عیاں ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی بنیادی ترجیح مفاد عامہ ہے' صوبائی محکموں' صوبائی کابینہ اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے جو بھی فیصلے اقدامات اور اصلاحات اٹھائی گئی ہے ان کا بنیادی مقصد عوام کو سہولت اور ریلیف پہنچانا ہے جس سے صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن صرف اور صرف سیاسی ساتھ بچانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔

شال بقیہ 12

پاکستان اور چین کا عظیم منصوبہ اور علاقے میں خوشحالی کی نوید ہے۔ اور حالیہ COVID 19 کی صورتحال کے پیش نظر اس پر کام عارضی طور پر معطل رہا انہوں نے حکومت پاکستان کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان حکومت کے خصوصی تعاون اور دلچسپی سے خام مال بنانے کی مشینیں اور آلات کو چین سے منگوائے گئے ۔ چیئرمین MRDL نے کہا کہ Cpec اور دوسرے عظیم منصوبے پاک چین دوستی کے عملی نمونے ہیں اور ان سے خطہ میں خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع سامنے آئیں گے۔

شال بقیہ 13

مختلف مقامات پر قائم 15 بڑے شاپنگ مالز اور

شال بقیہ 14

ہماری حکمت عملی سے پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا کہ مولوی صاحبان اور پولیس چند قدموں پر کھڑے تھے لیکن لڑائی نہیں ہوئی اور اس سارے واقعہ میں ایک گلاس تک نہیں ٹوٹا، وزیراعظم عمران خان نے کہوں گا کہ وہ میر شکیل الرحمن ، 24 نیوز اور باقی اخبارات کے مسائل کو باہمی مشاورت سے حل کرنے کی کوشش کریں جو مجھے امید ہے کہ حل ہو جائیں گے، اپنے ملک کے بحران کو سب چیزیں بھول کر حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ۔ ایک بیان میں چودھری شجاعت حسین نے کہا کہ سابق وزیراعظم نواز شریف نے ملیحہ لودھی کو بغاوت کے کیس گرفتار کرنے کا کہا جو اس وقت دی نیوز کی چیف ایگزیکٹو تھیں اس پر میں نے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے صحافی برادری اور انٹرنیشنل کمیونٹی میں اچھا تاثر نہیں جائے گا۔

شال بقیہ 15

منصوبوں پر جلد از جلد کام شروع کرنے کیلئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سی پیک نے کہا کہ ان منصوبوں سے 4 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی ، توانائی کے یہ منصوبے 1800 میگاواٹ بجلی پیدا کریں گے ۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے 8 ہزار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

شال بقیہ 16

چیف وہیپ کو بتایا کہ انہوں نے تقسیم کار کمپنیوں کے سی ای او اور سیکرٹری توانائی کو ایم این ایز کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کردی ہے۔ تقسیم کار کمپنی کے سی ای او بدھ سے پارلیمنٹ ہاؤس میں چیف وہیپ ملک عامر ڈوگر اور ایم این ایز سے ملاقات کریں گے۔ چیف وہیپ نے کہا کہ تقسیم کار کمپنیاں عوام کو ریلیف پہنچانے کے لیے کردار ادا کریں۔ سیپکو چیف کو 15 جولائی کو پارلیمنٹ ہاؤس میں طلب کیا گیا ہے جبکہ لیسکو کے چیف کو 16 جولائی کو پارلیمنٹ بلایا گیا ہے۔ فیسکو 17 اور پیسکو کے سربراہ کو 22 جولائی کو طلب کیا گیا ہے جبکہ گیپکو کے سربراہ کو 23 اور کیپکو کے سربراہ کو 24 جولائی کو طلب کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سیپکو اور حیسکو طلب کردہ کمپنیز میں شامل نہیں ہیں۔

شال بقیہ 17

باہر سے لاکر فروخت کرنے پر پابندی لگائی گئی ہے جو ایک ماحول کے خلاف غیر قانونی عمل ہے ماحولیاتی ٹیکنالوجی پائیڈی گریڈیبل پلاسٹک بیگ تیار کرنے والی فیکٹریاں NOC اجازت نامہ این او سی لے کے باوجود ایکٹ 2012 کی خلاف ورزی کر رہی تھی پائیڈی گریڈیبل پلاسٹک بنانے میں انکی کارکردگی صفر تھی جس کی بنا پر محکمہ تحفظ ماحولیات کی طرف اجازت نامہ NOC منسوخ کر دی گی ان فیکٹریوں کو انوائرمنٹل ایکٹ تحت اجازت دی گئی تھی۔۔

شال بقیہ 18

انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایک دو روز تک ہوٹل ،شادی ہالز اور سنوکرز کلب کو کھولا جائے گا جو کہ خوش آئند ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے موقف پر آج بھی قائم ہیں کہ ایس او پیز پر مکمل عملدرآمد کرتے ہوئے ہوٹلز ،شادی ہالز اور سنوکرز کلب کو کام کرنے کی اجازت دی جائے اگر ایسا نہیں کیا گیا تو مرکزی انجمن تاجران بلوچستان احتجاج پر مجبور ہوگی ۔ انہوں نے کہا کہ آج ایڈی شنل سیکرٹری مجیب الرحمن سے مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی انہوں نے یقین دلایا کہ ہوٹلز پیر تک کھول دیئے جائیں گے جبکہ شادی ہالز کے بارے میں وفاقی حکومت سے بات کی ہے شادی ہالز کھولنے کا فیصلہ وفاقی حکومت اور پورے پاکستان کے لیول پر کیا جائے گا کیونکہ شادی ہالز کی ایس او پیز تمام صوبے وفاقی حکومت کو بنا کر دیں گے جس پر وفاقی حکومت اور صوبے عملدرآمد کرائیں گے۔

شال بقیہ 19

پیش کیا۔ وفاقی وزیر توانائی عمر ایوب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زراعت ہماری معیشت کیلئے بہت اہم ہے، وزیراعظم کی ہدایت ہے کہ زراعت کو ہر حال میں سپورٹ کرنا ہے، وزیر خوراک و مشیر خزانہ کو اس بارے واضح ہدایت جاری کی ہے۔ عمر ایوب نے کہا کہ ٹیوب ویل کو سبسڈی کی فراہمی صوبوں سے مشاورت کے ساتھ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے وزارت خزانہ کو اس ضمن میں جلد لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت کی ہے، ٹیوب ویل پر اس وقت پانچ اعشاریہ تین فیلٹ ریٹ سبسڈی ہے، عمر ایوب نے کہا کہ ٹیوب ویل پر سبسڈی برقرار رکھنے کیلئے اسّیس ارب روپے درکار ہیں۔ زرعی ٹیوب ویلز کے بھاری بلوں کے خلاف توجہ دلاؤ نوٹس پر اسد قیصر نے کہا کہ کسانوں کا مسئلہ بہت اہم ہے یہ مسئلہ حل کریں۔

شال بقیہ 20

ایک طرف 150 میگاواٹ بجلی زیادہ لے رہی ہے دوسری جانب کراچی میں بے انتہا لوڈشیڈنگ کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کے الیکٹرک کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے معاملات کو بہتر کرے، کے الیکٹرک نے اس مرتبہ بہانہ کیا کہ گرڈ اسٹیشن میں فنی خرابی ہے، گزشتہ سال سوئی گیس کی کمی کا بہانہ کیا گیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں امین الحق نے کہا کہ کابینہ میں ابھی کے الیکٹرک کی بجلی کی قیمت بڑھانے کا ایجنڈا نہیں آیا، کابینہ میں کے الیکٹرک کا معاملہ عوام کی امنگوں کے مطابق اٹھائیں گا۔

شال بقیہ 21

ارکان کی طرف سے ملک میں ایڈز کے بڑھتے ہوئے کیسز پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش کیا گیا۔ مریم اورنگ زیب نے کہا کہ دنیا میں بڑی حد تک ایڈز کنٹرول ہو رہا ہے مگر ہمارے ہاں ایڈز کے لئے وہی فنڈز لگائے جا رہے ہیں جو بیرون ملک سے ملتے ہیں ہم اپنا کوئی پیسہ نہیں رکھ رہے جس طرح کرونا کے مریضوں کے ٹیسٹ کم کرکے سمجھا جا رہا ہے کہ مریض کم ہوگئے اسی طرح ایڈز کے مریضوں کے ٹیسٹ تو اس سے بھی بہت کم ہیں مگر ایڈز پاکستان اور فلپائن میں 57 فیصد کے حساب سے پھیل رہا ہے۔

شال بقیہ 22

پر فعال کرنے وکلاء کی فلاح وبہبود کیلئے کام کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان

شال بقیہ 23

برآمدی اجازت کیلئے رابطے کیے ہیں۔ وفاقی وزیر فواد چودھری نے بتایا کہ پاکستانی صنعت نے ذاتی تحفظ کے سامان کی پیداوار میں اضافہ کیا ہے، ذاتی تحفظ کے سامان کی برآمد کیلئے پاکستان کو آرڈرز مل رہے ہیں۔ اجلاس کے بعد جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سرجیکل ماسک کی برآمد کی اجازت دینے کا معاملہ زیر غور ہے، سرجیکل ماسک کی برآمد کی اجازت کیلئے برآمد کنندگان چند ہفتے انتظار کریں، اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ملک میں سرجیکل ماسک کی دستیابی کا جائزہ لینے کے بعد برآمد کی اجازت دیں گے، پاکستان کو کورونا وبا کے دوران ملنے والے مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے، اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ملکی ضرورت کو مدنظر رکھ کر برآمد کنندگان ذاتی تحفظ کے سامان کی برآمد کریں۔

شال بقیہ 24

کے لئے بک کروایا لیکن پارسل مطلوبہ ایڈریس پر نامعلوم وجوہات کی وجہ سے ڈیلیور نہ ہوا جو کہ محکمہ کی غفلت اور نااہلی کی اہم وجہ ہے وہ محکمہ میں اس سلسلے میں چکر لگاتا رہا لیکن کہیں بھی شنوائی نہیں ہوئی تنگ آکر اس نے اپنی شکایت PPO پورٹل پر درج کرائی لیکن پارسل پھر بھی نہ مل سکا۔ آخر کار وفاقی محتسب نے اس سلسلے میں مداخلت کی اور فوری طور پر پارسل پہنچانے کا حکم صادر فرمایا اس طرح مذکورہ پارسل 19 دن کے تاخیر کے بعد ملا جس کا سہرا وفاقی محتسب کو جاتا ہے وہ اس سلسلے میں وفاقی محتسب کا مشکور ہے جس کی بروقت مداخلت اور اقدامات کی وجہ سے پارسل ملا اگر وفاقی محتسب اس سلسلے میں بروقت کارروائی نہ کرتا تو پارسل کا ملنا محال تھا وہ وفاقی محتسب کی کارکردگی کو سراہتا ہے۔۔

شال بقیہ 25

سیکرٹری نجم الدین مینگل کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وکلاء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ، جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ وکلاء نے ملک بالخصوص بلوچستان میں عوامی مسائل کا اجاگر کرنے اور ملک کی بہتری کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں ،وکلاء نے ملک میں ہمیشہ آئین کی بالادستی آزاد عدلیہ کی جدوجہد کی ہے آج ملک میں آزاد عدلیہ اور جمہوریت کو پروان چڑھانے میں وکلاء کا کلیدی کردار ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں وکلاء نے دہشتگردی کے خلاف جنگ اور قیام امن میں اپنا لہو دیکر دہشتگردوں کا مقابلہ کیا ہمیں آج بھی آٹھ اگست کا سانحہ یاد ہے جس میں بلوچستان کی کریم کو ہم سے چھین لیا گیا لیکن وکلاء نے پھر بھی حق اور سچ کا علم بلند رکھنے کی جدوجہد کو جاری رکھا ہوا ہے جس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں ، انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان لائرز ونگ اپنی صفوں کو منظم کرکے پارٹی کے پیغام وکلاء برادری تک پہنچائے وہ دن دور نہیں جب بلوچستان میں ایک بار پھر مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت کیلئے میدان میں سرگرم ہوگی۔

شال بقیہ 26

لیاری گینگسٹر وار کا ساتھ دیا تھا، 2013 میں آپریشن میں گینگسٹر ثاقب باکسر مارا گیا تو قادر پٹیل نے اس کے بعد سندھ رینجرز کا محاصرہ کیا تھا، آپریشن میں گینگسٹر مارے گئے اور قادر پٹیل نے لاشیں رکھ کر احتجاج کیا۔ انہوں نے بتایا کہ قادر پٹیل اور لیاری کے لوگوں نے شاہراہ کو لاشیں رکھ کر بند کردیا تھا، لیاری آپریشن میں بہت سے لوگ بھاگے اور پکڑے گئے، کراچی کے جرائم میں سیاسی گٹھ جوڑ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، کراچی میں تمام کالعدم تنظیموں کے لوگ سیاسی تنظیموں سے منسلک ہوتے تھے۔ بریگیڈیئر (ر) باسط شجاع کے مطابق عزیر بلوچ نے تسلیم کیا وہ افسران کے تبادلے کراتا تھا عزیر بلوچ کو کچھ سیاسی لوگ تحفظ دے رہے تھے اور کچھ سیاسی لوگوں کی مدد سے وہ ملک سے باہر بھاگ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جے آئی ٹی رپورٹ 2016 میں مکمل ہوگئی تھی جسے 2020 تک دبا کر رکھا گیا۔

شال بقیہ 27

کی غافلانہ خاموشی سنگین جرم ہے افغانستان کے ساتھ تین ارب ڈالر کا کاروباری سرمد جس پر ہوتا رہا اب انڈیا اور دوسرے ممالک اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں جو کہ ملک اور صوبے کے مفاد میں نہیں ہے اور یہاں سے وسطی ایشیاء دریاستوں تک پاکستان سے چاول سمیت اربوں کا فریش فروٹ کی ترسیل کا کام بھی کئی دہائیوں جاری تھا جواب بند ہو چکا ہے انہوں نے کہا ہمارے ناکام خارجہ پالیسی اور حکومت کی نااہلی کی وجہ قومی خزانے کو اربوں ڈالرز کا نقصان پہنچ رہا ہے انہوں نے کہا کہ چمن سے روزانہ 35 ہزار چھوٹے بڑے تاجر بارڈر کے آر پار کرنے دہائیوں سے برسر روزگار تھے وہ سب بے روزگار اور ان کے گھروں کے چولہے بجھ چکے ہیں کیوں چمن میں متبادل روزگار نہیں اسی فیصد لوگوں کا روزگار بارڈر کے ساتھ وابستہ ہے۔

شال بقیہ 28

4 ماہ سے معاوضہ جات سے محروم، جسکے باعث انہیں شدید مالی مشکلات و دیگر پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے یہ ورکرز پاک افغان بارڈر پر مختلف ٹرانزٹ پوائنٹس پر عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ڈیوٹی سرانجام دیتے چلے آرہے ہیں لیکن لاک ڈاؤن کے بعد انکا نہ تو عالمی ادارہ صحت کے آفیسروں نے پوچھا ہے اور نہ ہی سرکار کو انکی خدمات یاد رہیں! ان ورکرز نے عالمی ادارہ صحت کے اعلیٰ حکام اور حکومت بلوچستان سے معاوضہ جات نہ ملنے کی نوٹس لینے کی اپیل کی ہے انکا کہنا ہے کہ ایک جانب گھر کے خرچے ادھار اٹھا کر چلا رہے ہیں تو دوسری جانب عید بھی سر پر آرہا ہے اس لئے انکا یہ مسئلہ جلد از جلد حل کیا جانا چاہیے۔

شال بقیہ 29

بعد بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے انڈے فروخت کرنے والی 7 دکانوں کو سیل کردیا۔ کوئٹہ میں مرغی کے انڈوں کے نام پر مصنوعی انڈوں کی شکایت

شال بقیہ 30

تفصیلات کے مطابق بارہ اعشاریہ تین چار ملین آبادی کا مسکن رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان مسائل کی آماجگاہ بن گیا ہے صحت کی سہولیات کی عدم فراہمی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے صوبے میں ہسپتالوں کی حالات ابتر ہے، ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کے ساتھ ساتھ مریضوں کو ہسپتالوں تک پہنچانے کیلئے ایمبولینسز کی تعداد بھی بے حد کم ہے جس کی وجہ سے اکثر اوقات ایمبولینس نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے افراد ہسپتالوں تک پہنچنے سے قبل اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ دوسری طرف دوران زچگی اموات ایشیا میں بلوچستان پہلے نمبر پر ہے اس کی ایک بڑی وجہ حاملہ خواتین دور دراز علاقوں کی خواتین کا ہسپتالوں تک نہ پہنچنا ہے۔

شال بقیہ 31

قابو ہو گرانٹ کی جس نتیجہ میں ایک شخص یا سر موقع ہی پر جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوئے لاش اور زخمیوں کو شاہرگ ہسپتال منتقل کردیا گیا جہاں پر ابتدائی طبی امداد کے بعد ظہور کو تشویشناک حالات میں کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے ہی میں وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان بحق ہوگئے گاڑی حادثے میں دو افراد جان بحق ہوگئے جبکہ دوسرے زخمی کو شاہرگ ہسپتال میں طبی امداد دینے کے بعد فارغ کردیا مرنے والے دونوں افراد اور زخمی کا تعلق ہرنائی کے علاقہ کچوند سے بتایا گیا حادثہ شہ شیلہ شاہرگ لیویز پوسٹ کے قریب ہوا جنہیں لیویز اہلکاروں نے ہی رورل ہیلتھ سنٹر شاہرگ منتقل کیا گیا۔

شال بقیہ 32

نے انٹرنیشنل پارلیمنٹری یونین کے صدر کا الیکشن لڑنے کا اعلان کردیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کی جانب سے صادق سنجرانی کو نامزد کیا گیا، آئی پی یو کے صدرات کے لئے انتخاب رواں برس دسمبر میں ہوگا، 179 ممالک آئی پی یو کے ممبرز ہیں، صادق سنجرانی ملکی تاریخ میں پہلی بار آئی پی یو صدرات کے انتخاب لڑیں گے۔ پارلیمنٹرین نے کہا کہ صادق سنجرانی کے آئی پی یو صدارتی انتخاب سے پارلیمان کے وقار میں مزید اضافہ ہوگا۔

شال بقیہ 33

ثانیہ نشتر نے کہا ہے کہ نقد امداد کے پروگرام کے تحت مستحقین میں اب تک 152 ارب روپے سے زائد کی رقم تقسیم کی جا چکی ہے۔ ٹوئٹر پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر سمیت پاکستان بھر میں محنت کش طبقے سے وابستہ ایک کروڑ پچیس لاکھ افراد نقد امداد سے مستفید ہوئے ہیں۔

شال بقیہ 34

اصل میں آمریت ملک پر حکمرانی کررہی ہے، صحافیوں کے پرامن مظاہرے پر تشدد اور تنخواہوں کی تاخیر کا معاملہ ایوان میں بھی اٹھائیں گے اور کمیٹی میں بھی قرارداد مذمت لائینگے ۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما نفیسہ شاہ نے پریس لاؤنج میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت بظاہر جمہوریت مگر اصل میں آمریت ملک پر حکمرانی کررہی ہے، آزادی اظہار پر موجودہ دور میں مختلف حیلے بہانوں سے پابندیاں عائد کردی گئی ہیں، چینل 24 اور صحافیوں کے ساتھ جو ناروا سلوک ہو رہا ہے اس کو ایوان میں اٹھائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہرے پر تشدد اور تنخواہوں کی تاخیر کا معاملہ ایوان میں بھی اٹھائیں گے اور کمیٹی میں بھی قرارداد مذمت لائینگے، حکومت کو صحافیوں کے مسائل کے حل کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھانا ہونگے۔

شال بقیہ 35

کے لیے عیدالاضحیٰ سے قبل تین خصوصی پروازیں چلائیگی۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق 21 جولائی کو عراقی صوبے کردستان کے اربل شہر سے خصوصی پرواز اسلام آباد روانہ ہوگی، 22 اور 28 جولائی کو بغداد سے دو پروازیں اسلام آباد آئیں گی۔ ترجمان کے مطابق مسافر پی آئی اے کیڈ فاٹر ویب سائٹ اور ٹریول ایجنٹس سے ٹکٹ حاصل کرسکتے ہیں۔

شال بقیہ 36

مسئلہ جوں کے طوں ہے اور طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کاروباری شہب ہو کر رہ گیا شدید گرمی میں لوڈشیڈنگ سے گھریلوں صارفین سمیت تاجر برادری کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے، تاجر برادری کا کہنا ہے کہ سمارٹ لاک ڈاؤن میں وقت کم ہونے اور بجلی لوڈشیڈنگ سے کاروبار نہ ہونے کے برابر ہے گرمیوں میں کیسکو حکام کی جانب سے لوڈشیڈنگ میں اضافہ کردیا گیا ہے، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کا مسئلہ سنگین ہونے کا نوٹس لیا جائے۔

شال بقیہ 37

قوم پرست جماعتیں حواس باختہ اور انہیں اپنا سیاسی مستقبل تاریک نظر آرہی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپوزیشن لیڈر کے بیان پر اپنے جاری کردہ بیان میں ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں کا عوام کے مسائل اور صوبے کی ترقی وخوشحالی سے کوئی سروکار نہیں بلکہ وہ اپنے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے مختلف حربے استعمال کرکے بلیک میلنگ کی کوشش کر رہے ہیں لیکن صوبائی حکومت انکی بلیک میلنگ میں نہیں آئیگی اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنے مشن کو جاری رکھا ہوا صوبائی حکومت اپنے پانچ سالہ دور حکومت میں صو

گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی سے سماجی وقبائلی رہنماء ملک اختر شاہ مندوخیل ملاقات کررہے ہیں

منشیات فروش معاشرتی ناسور ہیں، اسسٹنٹ کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ

نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے ہم سب کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا

اوتھل (نامہ نگار) نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے ہم سب کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا یہ بات اسسٹنٹ کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ نے سماجی تنظیم وائنگ کے زیر اہتمام آن لائن تقریری مقابلے کی تقریب تقسیم انعامات و اسناد سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروش معاشرتی ناسور ہیں، جو چند روپوں کی خاطر نوجوان کی رگوں میں منشیات کا زہر بقیہ نمبر43 صفحہ3 پر

انچارج اینٹی نارکوٹکس لسبیلہ فیصل اقبال کھوسہ ایک باصلاحیت ایماندار اور نڈر ایکسائز آفیسر ہیں' عوامی حلقے

انچارج اینٹی نارکوٹکس لسبیلہ فیصل اقبال کھوسہ کو بہترین کارکردگی پیش کرنے پر اگلے گریڈ میں ترقی دی جائے

اوتھل (نامہ نگار) انچارج اینٹی نارکوٹکس لسبیلہ فیصل اقبال کھوسہ ایک باصلاحیت ایماندار اور نڈر ایکسائز آفیسر ہیں، گزشتہ روز انہوں بھیجوائی چیک پوسٹ پر کامیاب کاروائی کرکے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے انچارج اینٹی نارکوٹکس لسبیلہ ایک بہترین اور تجربہ کار آفیسر ہیں انہوں نے کہا کہ انچارج اینٹی نارکوٹکس لسبیلہ فیصل اقبال کھوسہ کی پوری ٹیم نے لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں پیٹرولنگ کرکے منشیات مافیا کے خلاف گھیرا تنگ کردیا ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ ہم فیصل اقبال کھوسہ اور انکی پوری ٹیم کو بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، اور امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی شاندار کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے منشیات کا قلع قمع کرنے بقیہ نمبر51 صفحہ3 پر

صوبے میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے' نور محمد دمڑ

اپوزیشن لیڈر اور اپوزیشن جماعتیں صوبائی حکومت کی بہترین کارکردگی کو دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار نظر آرہی ہیں

یہ لوگ صوبے میں امن وامان اور ترقی نہیں چاہتے کیونکہ انکی سیاسی دکانداری بند ہوچکی ہے' صوبائی وزیر

کوہلو ڈی سی عبداللہ کھوسہ شہید جہانگیر مری کے قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد دعا کررہے ہیں

برہانی (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اپوزیشن لیڈر اور اپوزیشن جماعتیں صوبائی حکومت کی بہترین کارکردگی کو دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار نظر آرہی ہیں صوبے میں قانون کی رٹ قائم ہے دراصل اپوزیشن لیڈر اور انکے جماعت اور انکے اتحادیوں کو صوبے میں امن وامان کے قیام اور صوبے میں جاری ترقیاتی کام سے ناخوش ہے اور یہ لوگ صوبے میں امن وامان اور ترقی نہیں چاہتے کیونکہ انکی سیاسی دکانداری بند ہوچکی ہے بلوچستان حکومت کے دو سالہ کارکردگی کو دیکھ مذہبی بقیہ نمبر37 صفحہ3 پر

موجودہ حکومت بلوچستان ایک علم دوست حکومت ہے' محترمہ درچین مری

صوبے میں تعلیمی شعبوں میں بہتری لانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے

اوتھل (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کی سینئر مرکزی رہنما محترمہ درچین مری نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت بلوچستان ایک علم دوست حکومت ہے صوبے میں تعلیمی شعبوں میں بہتری لانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور سکولز سمیت کالجز یونیورسٹیاں کی بہتری کیلئے حکومت روز اول سے جدوجہد کررہی ہے اور موجودہ حکومت بلوچستان نے سو فیصد تعلیمی نظام میں بہتری لائی ہے اور باپ پارٹی کا مشن ومنشور ہی پڑھا لکھا بلوچستان ہے اور پڑھے گا بلوچستان تو بڑھے گا بلوچستان یہ نعرہ موجودہ بقیہ نمبر53 صفحہ3 پر

بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھادیا ہے، میر ظفر تمبرانی

سریاب روڈ کی توسیعی کے منصوبے پر 15 روز میں کام کا آغاز ہوجائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما میر ظفر تمبرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھادیا ہے سریاب روڈ کی توسیعی کے منصوبے پر 15 روز میں کام کا آغاز ہوجائے گا یہ بات انہوں نے پارٹی کے مختلف وفود سے گفتگو کے دوران کہی میر ظفر تمبرانی کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام کمال نے پچھلی بارصوبے میں گزشتہ پی ایس ڈی پی کے 71 ارب روپے خرچ کیے۔

مقدم محمد اکبر گولہ کو میرالی گولہ برادری نے اپنی برادری کا مقدم مقرر کرلیا

تیرین (نامہ نگار) گولہ ہاؤس میں میرالی گولہ برادری کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں میرالی گولہ کے معززین کی سربراہی میں فیصلہ کیا گیا اور مقدم محمد اکبر گولہ کو اپنی برادری نے مقدم مقرر کیا اور میرالی گولہ برادری نے مقدم بقیہ نمبر61 صفحہ3 پر

پشین ترقی کی راہ پر گامزن ہوچکا ہے' قائم لاشاری

ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے شہر کو خوبصورت اور دیدہ زیب بنائیں

پشین (خ ن) اپنی کمشنر پشین قائم لاشاری نے کہا کہ پشین ترقی کی راہ پر گامزن ہوچکا ہے شہر کی خوبصورتی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے شہر کو خوبصورت اور دیدہ زیب بنائیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے آفس میں مزدور، ویگن ہنی اسوسی اور کراچی کوچز یونین کے ملنے والی مشترکہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ دو تین ماہ میں شہر سے اڈا بائی پاس پر زیر تعمیر پروجیکٹ فیز دوم کو منتقل کردیا جائیگا بائی پاس پر اڈہ منتقلی سے متعلق حکومت کی جانب سے باقاعدہ این او سی مل چکی ہے

بلوچ نوجوانوں نے جذباتی نعروں کو مسترد کردیا ہے' میر احسان الٰہی

جذباتی طرز سیاست نے بلوچ قوم خصوصی بلوچ نوجوانوں کو تاریخی نقصان دیا ہے' رہنماء

بیرونی قوتوں نے اپنے مفادات کی خاطر ہمارے نوجوانوں کو ایندھن کی طرح استعمال کیا' بیان

واشک (پ ر) سیاسی قبائلی رہنماء چیئرمین پیٹریاٹک موومنٹ میر احسان الٰہی نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ حق وحقوق وخصوصی طور پر لاپتہ افراد کے معاملے پر سیاست چمکانے والے ہی بنیادی طور پر اس اہم مسئلہ کے ذمہ دار اور ساتھ ہی بلوچ قوم کی پسماندگی و دربدری کے ذمہ دار بھی ہیں کیونکہ اسی جذباتی طرز سیاست نے بلوچ قوم خصوصی طور پر بلوچ نوجوانوں کو ورغلانے میں اہم کردار ادا کیا اور بیرونی قوتوں کو بلوچ نوجوانوں کی شکل میں خام مال فراہم کی اور بیرونی قوتوں نے اپنے بقیہ نمبر62 صفحہ3 پر

نوشکی میں امن وامان کی صورتحال انتہائی گمبھیر صورت اختیار کرچکا ہے، بابو رحیم مینگل

آئے روز دن دہاڑے شہر کے وسط میں افراد پر فائرنگ اور قتل وغارت کے واقعات معمول کا حصہ بن چکے ہیں

ضلعی انتظامیہ اور پولیس امن وامان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے، رکن مرکزی کمیٹی بی این پی مینگل

نوشکی (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن وایم پی اے میر بابو میر محمد رحیم مینگل نے کہا کہ ضلع نوشکی میں امن وامان کی صورتحال انتہائی گمبھیر صورت اختیار کرچکا ہے، ضلعی انتظامیہ اور پولیس امن وامان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے، پچھلے رات کے اوقات میں شاذ ونادر ایسے ناخوشگوار واقعات پیش آتے لیکن اب آئے روز دن دہاڑے شہر کے وسط میں بقیہ نمبر39 صفحہ3 پر

صحت پر مقدم محمد اکبر خان گولہ، ڈاکٹر عبدالمجید مینگل رائس غلام عباس گولہ پیپر ورکر راسپوٹس نصیر آباد اختر رسول گولہ وغیرہ کا گروپ فوٹو

آل پاکستان خاصخیلی راجونی اتحاد کا مبارک بٹ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار

اوتھل (پ ر) آل پاکستان خاصخیلی راجونی اتحاد کے ضلعی وتحصیل عہدیداران وممبران صدر کریم بخش خاصخیلی سینئر نائب صدر محمد ابراہیم عادل خاصخیلی جنرل سیکریٹری محمد رمضان شاہین خاصخیلی ڈپٹی جنرل سیکریٹری محمد رفیق عرف پپی خاصخیلی بقیہ نمبر69 صفحہ3 پر

صحافی عابد سنگھور اور لیویز اہلکار شاہد جان سنگھور کے چچا کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی

اوتھل (نامہ نگار) لاکھڑا۔ سنگھور قومی اتحاد کے سربراہ وبلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی رہنماء میر تیمور سلیم دیگ۔ انگاریہ قبائل کے سربراہ قبائلی شخصیت سردار اختر جان بقیہ نمبر70 صفحہ3 پر

مزدور اور ملازمین مسائل حل نہ ہونے پر سراپا احتجاج بن چکے ہیں، بلوچستان لیبر فیڈریشن

تنخواہوں گریجویٹی کی بروقت ادائیگی اور اپ گریڈیشن کے مسائل حل کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے ملازمین ومزدوروں کے مسائل کے حل پر چشم پوشی اختیار کررکھی اداروں وملازمین کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگیاں نہیں ہورہی دو تا تین سال قبل ریٹائرڈ ہوئے ملازمین ومزدور پنشن وگریجویٹی سے محروم ہیں۔ محکمہ بی ایند آر (سی اینڈ ڈیلیو) اور دیگر صوبائی محکموں کے ملازمین 25 سال سے اپ گریڈیشن کے منتظر مختلف محکموں کے ملازمین ریٹائر ہوگئے جس سکیل میں بھرتی ہوئے اسی پوسٹ پر ریٹائر ہوگئے مگر حکومت کی جانب سے مخصوص محکموں بقیہ نمبر41 صفحہ3 پر

صوبائی حکومت کی گفتار اور کردار بلوچستان کے زمینی حقائق کے برعکس ہیں، میر رحمت صالح بلوچ

موجودہ سوشل میڈیا کی تشہیری حکومت نے بلوچستان کو بدترین حالات سے دوچار کردیا ہے

پنجگور (این این آئی) نیشنل پارٹی کے صوبائی نائب صدر سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ صوبائی حکومت کی گفتار اور کردار بلوچستان کے زمینی حقائق کے برعکس ہیں موجودہ سوشل میڈیا کی تشہیری حکومت نے بلوچستان کو بدترین حالات سے دوچار کردیا ہے ضلع پنجگور عوامی نمائندوں کی غلط پالیسیوں سے کھنڈرات کا منظر پیش کررہا ہے چوری ڈکیتی اسلحہ کی نمائش چند لوگوں کیلئے بقیہ نمبر42 صفحہ3 پر

بلوچستان کے معلومات تک رسائی کے قانون میں اصلاحات کی ضرورت ہے، سلام خان ودیگر

بلوچستان کا معلومات تک رسائی کا قانون 2005 قومی اور علاقائی معیار کے مطابق نہیں ہے، بابر یوسفزئی، شہزادہ ذوالفقار

اسلام آباد وکوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے معلومات تک رسائی کے قانون 2005 سے متعلق سٹیز فار چینج اینڈ ڈیولپمنٹ ایسوسیشنز (سی۔پی۔ڈی۔آئی) نے مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس کے شرکاء میں سلام خان (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سالار فاؤنڈیشن)، بابر یوسفزئی (سپوکس پرسن منسٹری آف ایجوکیشن بلوچستان)، شہزادہ ذوالفقار (صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس، بلوچستان) اور ریاض خان داؤدزئی (انفارمیشن کمشنر خیبر پختونخواہ) شامل بقیہ نمبر45 صفحہ3 پر

میر محمد اسلم لمسی نے ضلع جھل لمسی کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہمیشہ کام کیے ہیں' ڈپٹی ڈویژنل جمعہ خان رڈ

گندا واہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی نوابزادہ طارق خان لمسی اور MNA نوابزادہ خالد خان لمسی سیاسی وسماجی شخصیت میر محمد اسلم لمسی کی ضلع جھل لمسی کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہمیشہ کام کیے ہیں تفصیلات کے مطابق: ان خیالات کا اظہار گندا واہ کی معزز شخصیت ڈویژنل جمعہ خان رڈ بقیہ نمبر46 صفحہ3 پر

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کاموں کے سلسلے میں 11 جولائی کو اورلائی گرڈ اسٹیشن کے سٹی، جیل، ٹوبہ، درگئی فیڈروں سے صبح 10 بجے سے ایک بجے دن جبکہ گوادر گرڈ اسٹیشن سے صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی، اسی طرح 12 جولائی کو بقیہ نمبر50 صفحہ3 پر

بلوچستان کے معلومات تک رسائی کا قانون میں اصلاحات کی ضرورت ہے، سلام خان ودیگر

بلوچستان کا معلومات تک رسائی کا قانون 2005 قومی اور علاقائی معیار کے مطابق نہیں ہے، بابر یوسفزئی، شہزادہ ذوالفقار

اسلام آباد وکوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے معلومات تک رسائی کے قانون 2005 سے متعلق سٹیز فار چینج اینڈ ڈیولپمنٹ ایسوسیشنز (سی۔پی۔ڈی۔آئی) نے مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس کے شرکاء میں سلام خان (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سالار فاؤنڈیشن)، بابر یوسفزئی (سپوکس پرسن منسٹری آف ایجوکیشن بلوچستان)، شہزادہ ذوالفقار (صدر پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس، بلوچستان) اور ریاض خان داؤدزئی (انفارمیشن کمشنر خیبر پختونخواہ) شامل بقیہ نمبر45 صفحہ3 پر

شہید لفٹیننٹ جہانگیر مری کی 11 ویں برسی نہایت عقیدت واحترام سے منائی گئی

کوہلو (خ ن) شہید لفٹیننٹ جہانگیر مری کی 11 ویں برسی نہایت عقیدت واحترام سے منائی گئی، ڈپٹی کمشنر کوہلو عبداللہ کھوسہ، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل محمد حماد، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل مبشر رحمن نے شہید کے قبر پر پھولوں کی چادر بقیہ نمبر47 صفحہ3 پر

ٹی بی کنٹرول پروگرام سے برطرف ملازمین کو ملازمتوں پر بحال کیا جائے، غلام فاروق

ہم غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ہماری عمریں بھی زائد ہوچکی ہیں اب کہیں نوکری بھی نہیں کرسکتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ٹی بی کنٹرول پروگرام سے برطرف کیے جانے والے ملازمین غلام فاروق، محمد عظیم، انور اکرام اور دیگر نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ انہیں دوبارہ اپنی ملازمتوں پر بحال کیا جائے تاکہ انکے گھروں کے چولہے جل سکیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس بقیہ نمبر49 صفحہ3 پر

امن وامان کو برقرار رکھنا پولیس کی اولین ترجیح ہے' عبدالحئی عامر بلوچ

کسی نے بھی خلل ڈالنے کی کوشش کی تو ان کے خلاف سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا

تمبو (آن لائن) ایس ایس پی نصیر آباد عبدالحئی عامر بلوچ نے کہا کہ امن وامان کو برقرار رکھنا پولیس کی اولین ترجیح ہے کسی نے بھی خلل ڈالنے کی کوشش کی تو ان کے خلاف سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا ڈیرہ مراد جمالی شہر اور قومی شاہراہ سمیت علاقے کے تمام داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ کے نظام کو مزید سخت کردیا گیا ہے۔

کوٹ لاکھو سابق وزیر خزانہ میر خالد لاکھو سے ملک گورام لہڑی اور حاجی محمد عالم جنگوئی بات چیت کررہے ہیں

بی این پی ضلع خضدار کے زیر اہتمام 15 جولائی یوم شہداء پر تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد

تمام تحصیل اپنے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد کریں گے

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی (ضلع خضدار) کے تمام تحصیلوں کے 15 جولائی یوم شہداء پر تعزیتی ریفرنسز کے انعقاد کی ہدایت، تمام تحصیل اپنے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد کریں۔ ضلعی اعلامیہ کے مطابق بی این پی ضلع خضدار کے زیر اہتمام تمام تحصیل وڈھ، آواران، ناچ، گریشہ، ہال، زہری، باغبان، کرخ، مولہ اور خضدار سٹی کو ہدایت کی گئی ہیکہ وہ 15 جولائی یوم شہداء کے موقع پر شہداء بلوچستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے حوالے سے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی بقیہ نمبر56 صفحہ3 پر

کچھی بولان میں جعلی ڈومیسائل افراد کیخلاف کاروائی کی جائے، طارق بلوچ

ماضی میں مافیا نے پیسوں کے عوض غیر مقامیوں کو جعلی ڈومیسائل جاری کیے

کوئٹہ (این این آئی) بی ایس او پجار کے مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر طارق بلوچ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے ماضی میں پورے بلوچستان اور خاص طور پر کچھی (بولان) نصیر آباد ڈویژن میں جعلی لوکل اور ڈومیسائل بنانے والی مافیا کا راج رہا ہے یہ مافیا اپنے کمیشن پر ڈیل کرواتے تھے لوکل بنانے والے مجاز آفیسران بھی اس مافیا سے جعلی سرٹیفکٹ پر دستخط کے ہزاروں روپے وصول کرتے رہے ہیں۔

محکمہ زراعت صوبے میں زمینداروں کی ہر ممکن مدد کررہی ہے' قمبر دشتی

ٹڈی دل کے خاتمے کے لئے تمام موجود وسائل بروئے کار لارہے ہیں جہاں مناسب ہو ہوائی سپرے کئے جارہے ہیں

ٹریکٹر اور گاڑیوں سے بھی سپرے جاری ہے آفسران کو کرایہ پر بوقت ضرورت گاڑیاں لینے کی اجازت دی ہے، صوبائی سیکرٹری زراعت

لورالائی (خ ن) صوبائی سیکرٹری زراعت قمبر دشتی نے کہا ہے کہ محکمہ زراعت صوبے میں زمینداروں کی ہر ممکن مدد کررہی ہے ٹڈی دل کے خاتمے کے لئے تمام موجود وسائل بروئے کار لارہے ہیں جہاں مناسب ہو ہوائی سپرے کئے جارہے ہیں ٹریکٹر اور گاڑیوں سے بھی سپرے جاری ہے آفسران کو کرایہ پر بوقت ضرورت گاڑیاں لینے کی اجازت دی ہے اگی اور بیجن سے آٹھ اقسام زجنون کا منگوائے ہیں تاہم موجودہ حالات کی وجہ سے نہ پہنچ بقیہ نمبر38 صفحہ3 پر

خانوزئی جے ٹی آئی تحصیل ناناصاحب کا نمائندہ اجلاس کی صدارت محی الدین غرشین کررہے ہیں

وڈھ کے علاقہ بڈی میں نامعلوم افراد کا گاڑی پر فائرنگ دو افراد موقع پر جاں بحق ایک زخمی

خضدار (نامہ نگار) وڈھ کے علاقہ بڈی میں نامعلوم افراد کا گاڑی پر فائرنگ جس میں دو افراد موقع پر جاں بحق ایک زخمی جنکا تعلق محمد تاوہ سے ہے حال ڈپو خضدار کے رہائشی ہیں جو یہاں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ تعزیت پر آئے بقیہ نمبر52 صفحہ3 پر

ضلعی جنرل سیکرٹری بی اے پی جھل لمسی میر محمد اسلم خان لمسی سے سید صفدر علی شاہ حسینی ودیگر کی ملاقات

گندا واہ (نامہ نگار) ضلعی جنرل سیکرٹری بلوچستان عوامی پارٹی جھل لمسی میر محمد اسلم خان لمسی سے ضلعی آفس بی اے پی جھل لمسی میں سابق ضلعی وائس چیئرمین سید صفدر علی شاہ حسینی ضلعی راہنماء بی اے پی وایز محمد کچل دھکر بقیہ نمبر57 صفحہ3 پر

بجلی' مہنگائی' گاڑیوں کی پارکنگ گرانفروشی کا مسئلہ خضدار مسائل کا گڑھ بنتا جارہا ہے' عوامی حلقے

خضدار (نامہ نگار) بجلی کا مسئلہ پانی کا مسئلہ مہنگائی کا مسئلہ بازاروں میں رکشوں گاڑیوں کی پارکنگ کا مسئلہ ریزی انڈے دودھ دہی کم وزن روٹی کا مسئلہ گرانفروشی ذخیرہ اندوزی کا مسئلہ الغرض خضدار مسائل کا گڑھ بنتا جارہا ہے اور اب کچھ دنوں سے اللہ کے فضل وکرم سے ایک نیا مسئلہ شہریوں کے سر پر آن پڑا ہے، یہ مسئلہ "Ufone" کے سسٹم میں "4G" کے اضافے سے پیدا ہوگیا ہے، اس نقص کی وجہ سے صارفین کو فون کرنے میں کافی دشواری پیش آرہی ہے، 4G کے باوجود سروس 2G سے بقیہ نمبر60 صفحہ3 پر

بی این پی ضلع خضدار کے زیر اہتمام 15 جولائی یوم شہداء پر تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد

تمام تحصیل اپنے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد کریں گے

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی (ضلع خضدار) کے تمام تحصیلوں کے 15 جولائی یوم شہداء پر تعزیتی ریفرنسز کے انعقاد کی ہدایت، تمام تحصیل اپنے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد کریں۔ ضلعی اعلامیہ کے مطابق بی این پی ضلع خضدار کے زیر اہتمام تمام تحصیل وڈھ، آواران، ناچ، گریشہ، ہال، زہری، باغبان، کرخ، مولہ اور خضدار سٹی کو ہدایت کی گئی ہیکہ وہ 15 جولائی یوم شہداء کے موقع پر شہداء بلوچستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے حوالے سے اپنے تحصیلوں میں تعزیتی بقیہ نمبر56 صفحہ3 پر

میر سلیم خان کھوسہ کے کاوشوں کی بدولت ضلع صحبت پور دن بہ دن ترقی کی جانب گامزن ہے' محمد رفیق کھوسہ

صحبت پور سٹی اور جلد صحبت پور میں ایم پی اے فنڈز سے ڈی ایچ کیو ہسپتال تعمیر کی جائے گی

تیرین (نامہ نگار) کھوسہ حاس کے ترجمان محمد رفیق کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم خان کھوسہ ضلع صحبت پور کی تعمیر وترقی کے لیے دن رات کوششوں میں مصروف عمل ہیں میر سلیم خان کھوسہ کے کاوشوں کی بدولت ضلع صحبت پور دن بہ دن ترقی کی جانب گامزن ہے انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم خان کھوسہ غریب عوام کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ذاتی کوشش اور خواہش ہے کہ ریلیف ہونے والے فنڈز سے ضلع صحبت پور کی عوام کے فلاح وبہبود اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے جھڈیر شاخ روڈ جیا خان سڑک بھنڈ تا ماچھی پور روڈ حضرت مولوی بقیہ نمبر58 صفحہ3 پر

قلات کلی کوئنگ کے لوگ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کے خلاف سراپا احتجاج

عوامی نمائندوں نے کلی کوئنگ کو ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں یکسر نظر انداز کردیا ہیں' مقررین

مستنگ (نامہ نگار) قلات کلی کوئنگ کے لوگ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کے خلاف سراپا احتجاج ریلی مظاہرہ ومظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے حافظ حمید اللہ میر دھنی بخش لہڑی مولوی غلام اللہ حاجی عبدالمالک عبداللہ دوس عباسی ودیگر مقررین نے کہا کہ عوامی نمائندوں نے کلی کوئنگ کو ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں یکسر نظر انداز کردیا ہیں کلی رحمت آباد، کلی خالق آباد، کلی الہ آباد، کلی رحیم آباد، کلی علی آباد کے مکین تمام تر بنیادی سہولیات روڈ واٹر سپلائی سکول اسپتال سے محروم ہیں قلات کے نوکل 18 وارڈ ہے جبکہ کوئنگ 9 وارڈ پر مشتمل ہے علاقے کی آدھی آبادی ہیں مگر عوامی نمائندوں کو بقیہ نمبر59 صفحہ3 پر

لورالائی سیکرٹری زراعت قمبر دشتی اور کمشنر ژوب ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ ٹڈی دل اور دیگر مسائل کے حوالے سے محکمہ زراعت کے افسران اور زمینداروں کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اوستہ محمد میونسپل کمیٹی کے ملازمین تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے رل گئے

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد میونسپل کمیٹی کے ملازمین تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے رل گئے اور وہ وقت کی روٹی کے لیے پریشان ملازمین کو عرصہ دراز سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئی اور ایک بقیہ نمبر64 صفحہ3 پر

جام کمال کی حکومت ترقی خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے' ولی خان غمیزئی

حکومت نے عوام دوست، غریب دوست بجٹ پیش کیا' سیاسی وقبائلی رہنماء

کوئٹہ (آن لائن) سیاسی وقبائلی رہنماء ولی خان غمیزئی نے کہا ہے کہ جام کمال کی حکومت ترقی خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے حکومت نے عوام دوست، غریب دوست بجٹ پیش کیا جو صوبے کی پسماندگی، بے روزگاری، تعلیم، صحت سمیت دیگر شعبوں میں اہم پیشرفت بقیہ نمبر65 صفحہ3 پر

عوام کیلئے آبنوشی کی قلت کسی صورت برداشت نہیں کرینگے' حفیظ الرحمان ہاشمی

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ عوام کی خدمت میں پیش پیش ہے' ایکسین محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نصیر آباد

نصیر آباد (خ ن) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نصیر آباد کے ایکسین حفیظ الرحمان ہاشمی نے کہا ہے کہ ڈیرہ مراد جمالی کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں شہر کی مختلف گلی محلوں کے لوگوں کو آبنوشی کی ان کی دہلیز تک فراہمی جاری ہے جس کیلئے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے عوام کیلئے آبنوشی کی قلت کسی صورت برداشت نہیں کریگے۔

چوہدری شجاعت آدھی بات کرکے ہمیں لب کشائی پر مجبور نہ کریں' حافظ حسین احمد

جے یو آئی سے مذاکرات کی جوامانت چوہدری برادران کے پاس ہے وہ اس سے قوم کو آگاہ کریں

چوہدری شجاعت نے سچ کا ایک حصہ بتایا ہے وہ آدھی بات کرنے کے بجائے پورا سچ بتائیں، نجی چینل سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی ترجمان وسابق سینیٹر حافظ حسین احمد نے کہا ہے کہ چوہدری برادران ہماری امانت کے متعلق آدھی بات کرکے ہمیں مجبور نہ کریں کہ ہم پوری بات کے لیے لب کشائی کریں، آزادی مارچ کے مذاکرات کے حوالے سے جو امانت چوہدری برادران کے پاس ہے وہ اس سے قوم کو آگاہ کریں۔ چوہدری شجاعت کے آزادی مارچ کے متعلق بیان پر ایک نجی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی کے بقیہ نمبر40 صفحہ3 پر

سیکرٹری کھیل انچارج بلوچستان کمانڈو آپریشن سینٹر میر عمران لگی سے بی آر ایس پی کا نیم ناور گل بڑیچ کی سربراہی میں کورونا وائرس کے حوالے سے ملاقات کررہی ہے

سبی میں حکومتی فیصلے پر مکمل عمل درآمد کیا گیا، عنایت اللہ خان کاسی

شہر میں ہفتہ وار ون ڈے لاک ڈاؤن کے موقع پر شہر میں مکمل طور پر کاروباری مراکز بند رہیں

سبی (خ ن) سبی میں حکومتی فیصلے پر مکمل عمل درآمد کیا گیا، شہر میں ہفتہ وار ون ڈے لاک ڈاؤن کے موقع پر شہر میں مکمل طور پر کاروباری مراکز بند رہیں ڈپٹی کمشنر سبی ڈاکٹر محمد یاسر بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سبی عنایت اللہ خان کاسی نے لیویز فورس کے ہمراہ بازار کا گشت، لاک ڈاؤن کا جائزہ لیا، صوبائی حکومت کے احکامات کی روشنی میں جمعہ کے روز سبی میں تاجر برادری نے بقیہ نمبر66 صفحہ3 پر

عرصہ دراز سے پشتونوں کی معاشی قتل کے منصوبے تیار کئے جارہے ہیں، عوامی نیشنل پارٹی

پارٹی پشتونوں کے معاشی قتل عام کیخلاف ہر اس عمل کی مزاحمت اور صف اول کا کردار ادا کرتی رہیگی

زیارت (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے ہرنائی زردالو میں پارٹی رہنما سردار نسیم پانیزئی کے رہائشی گاہ پر حملہ املاک جلانے تین لیویز افراد کرنے کو پشتون وطن میں جاری دہشتگردی انتہا پسندی کا تسلسل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عرصہ دراز سے پشتونوں کی معاشی قتل کے منصوبے تیار کئے جارہے ہیں چمن سے لیکر ہرنائی وزیرستان خیبر ملاکنڈ سے لیکر پشاور تک ان پر روزگار بقیہ نمبر67